اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل قادیان

ایڈیٹر — غلام نبی

The ALFAZL QADIAN.

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۳

جلد ۲۲	مطابق ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء	یوم سہ شنبہ	۲۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۳ھ	نمبر ۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۸ جولائی بوقت ½ ۴ بجے بعد دوپہر کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو پیچش کی شکایت ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب مولوی فاضل بی۔اے کو ۵ جولائی جمعرات کے دن سے اسہال کی شکایت تھی۔ جو جمعہ کے روز شدت پکڑ گئی۔ ساتھ ہی قے بھی آنی شروع ہو گئی۔ اور علامات ہیضہ کے مشابہ ہو گئیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرض ہیضہ نہ تھا۔ گو بہت تکلیف رہی۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے مرض میں کمی ہے گو کمزوری۔ اور مرض ابھی کچھ باقی ہے احباب خاص طور پر دعائے صحت فرمائیں۔

امسال مدرسہ احمدیہ کی جماعت ہفتم کے امتحان میں جو نظارت تعلیم و تربیت کے زیر نگرانی ہوا۔ ۲۲ طلباء شامل ہوئے تھے جن میں سے ۹ کامیاب ہوئے۔ اور دو کمپارٹمنٹ میں آئے کامیاب طلباء کو نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے اسناد دی جائینگی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمباکو کے متعلق ارشاد

(فرمودہ ۱۱ جولائی سنہ ۱۹۰۳ء)

تمباکو کے مضرات پر ایک مختصر مضمون پڑھا گیا جس میں کل امراض کو تمباکو کا نتیجہ قرار دیا گیا تھا۔ اور تمباکو کی مذمت میں بہت مبالغہ کیا گیا تھا۔ اسکو سنکر فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کی کلام اور مخلوق کی کلام میں کسقدر فرق ہوتا ہے۔ شراب کے مضار اگر بیان کئے ہیں۔ تو اس کا نفع بھی بتا دیا ہے۔ اور پھر اس کو روکنے کے لئے یہ فیصلہ کر دیا۔ کہ اس کا ضرر نفع سے بڑھ کر ہے۔ در اصل کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس میں کوئی نہ کوئی نفع نہ ہو۔ مگر مخلوق کے کلام کی یہی حالت ہوتی ہے۔ اب دیکھ لو۔ اس نے اس کے مضرات ہی مضرات بتائے ہیں۔ کسی ایک نفع کا بھی ذکر نہیں کیا۔

تمباکو کے بارہ میں اگرچہ شریعت نے کچھ نہیں بتایا۔ لیکن ہم اس کو مکروہ جانتے ہیں۔ اور ہم یقین کرتے ہیں۔ کہ اگر یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہوتا۔ تو آپ نہ اپنے لئے اور نہ اپنے صحابہ کے لئے کبھی اس کو تجویز نہ کرتے۔ بلکہ منع کرتے" (الحکم ۱۷ جولائی سنہ ۱۹۰۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ناظم صاحب جائداد علاقہ سندھ میں

جناب مرزا محمد اشرف صاحب ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ اراضیات سندھ کے انتظامات کے سلسلہ میں وہاں مقیم ہیں۔ تا اطلاع ثانی احباب ان سے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ احمد آباد اسٹیٹ۔ ڈاکخانہ جمنی سر۔ ضلع تھرپارکر (سندھ)

ایک قابل تقلید نمونہ

ایک لڑکا عنایت اللہ سکنہ کاٹھ گڑھ جامعہ احمدیہ قادیان میں تعلیم پاتا ہے۔ اس کی والدہ نے اپنے غیر احمدی بھائی کی لڑکی کا اس کیلئے رشتہ لیا۔ اور شادی کے دن بھی مقرر کر دیئے۔ عنایت اللہ کو آنے کے لئے لکھا گیا۔ تو اس نے جواب دیا کہ جب تک مرکز سے اجازت نہ لی جائے۔ میں شادی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ غیر احمدی کی لڑکی کا رشتہ لینے کیلئے ایسی اجازت ضروری ہے۔ آخر اجازت لینے کے لئے اس کا بھائی اور والدہ قادیان گئے۔ مگر اجازت نہ ہوئی جس پر رشتہ ترک کر دیا گیا۔ ایک طالب علم کا یہ جذبہ قابل تعریف ہے۔ خاکسار عبد المنان۔ امیر جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ

ایک گمشدہ زیور کی قیمت

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بابو فضل اللہ کے ایک لڑکے غلام احمد کو ایک جھمکی سونے کی ملی تھی۔ جو اس نے ایک ہندو کے پاس بیچدی اور پندرہ روپے وصول کر لئے۔ وہ روپے شیخ خادم حسین صاحب دہلی کے پاس ہیں۔ جس کی جھمکی گم ہوئی ہو۔ وہ اطلاع دیں۔ تاکہ انہیں قیمت بھیجدی جائے۔ ناظر ضیافت۔ قادیان

وصولی چندہ میں امداد دینے والے احباب

وصولی چندہ فصل ربیع میں چودھری عبد المجیب خان صاحب و اسد اللہ خان صاحب نے نہایت اچھا کام کیا۔ اور اپنے اپنے حلقہ کا چندہ وقت مقررہ پر جمع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ خاکسار عبد الغنی خان جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ کریام

انجمن احمدیہ کلکتہ کا ایڈریس

کلکتہ میں جناب حکیم ابو الطاہر محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ کا پتہ [illegible] ہے۔ اور اسی جگہ جماعت ہائے کلکتہ و بنگال کا دفتر ہے۔ مگر انجمن ہال و لیکچر گاہ و نمازوں و درس تدریس اور احباب کے ٹھہرنے کی جگہ 2/1 لوئر چیت پور روڈ بالمقابل گول کوٹھی ہے۔ لوئر چیت پور روڈ ہاوڑہ سٹیشن سے بہت قریب ہے اور رکشا ۴ آنہ میں سیکنڈ گاڑی ۸ آنہ میں۔ اور ٹیکسی قریباً ۱۲ آنہ میں پہنچا دیتی ہے۔ خاکسار دوست محمد۔ لیڈر مرچنٹ ۲ بنٹنگ سٹریٹ کلکتہ

شکریہ

میرے لڑکے عزیز عبد الرحیم سلمہ نے امسال بی۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ جو دوست عزیز کی کامیابی کے لئے دعا کرتے رہے۔ ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خاکسار خواجہ غلام نبی۔ ڈیرہ دون

درخواستہائے دعا

(۱) امسال میں نے اور میری ہمشیرہ نے امتحان منشی فاضل دیا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار سید عباس بخاری از پشاور

(۲) خاکسار عرصہ سے بیمار ہے۔ نیز چودھری عبد الحق صاحب بی اے جو مخلص نوجوان ہیں۔ دائم المرض ہیں۔ ہماری صحت کے لئے دعا کیجائے خاکسار محمد نواز خان از کراچی

(۳) میں ان دنوں پریشانی میں ہوں نیز مجھ پر ایک جھوٹا مقدمہ دائر ہے۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے۔ خاکسار فیروز الدین ملک وال

(۴) برادرم شیخ احمد الدین صاحب تین ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار شیخ محمد علی۔ انبالہ شہر

(۵) سید اختر احمد صاحب اختر ان دنوں علیل ہیں۔ برادر موصوف ایک قابل اور پرجوش احمدی نوجوان ہیں احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار غلام مصطفیٰ از مظفر پور

(۶) میری لڑکی سخت بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔ خاکسار مظہر حسین۔ از قادیان

(۷) میری لڑکی جس کی پیدائش ۲۹-۳۰ جون کی درمیانی شب کو ہوئی۔ اس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عزیزہ بیگم رکھا ہے احباب مولودہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل قادیان

دعائے مغفرت

(۱) میرا بھائی تاج دین جو کہ بہت خوبیوں کا انسان تھا۔ یکم جولائی عین عالم شباب میں چھوٹے چھوٹے تین لڑکے چھوڑ کر فوت ہو گیا۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ خاکسار محمد دین عاقل از ادرحمہ

(۲) میری پیاری بیوی امۃ الرحمٰن صاحبہ بوجہ ایک لمبی بیماری کے ۱۳ جون ۱۹۳۴ء شہر نیروبی کینیا کالونی میں اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ اپنی یادگار میں ایک معصوم بچہ پونے دو سال کا چھوڑ گئی ہے۔ سب احمدی احباب سے بالخصوص حضور پرنور حضرت اقدس کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ عاجز کے لئے۔ اور خاص طور پر مرحومہ کے والد کے لئے جس نے عرصہ تین چار سال میں مصائب کے پہاڑ دیکھے ہیں۔ صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ خاکسار محمد عارف از کرٹیا نوالہ

درخواست دعا

طاہرہ بیگم دختر چودھری مظفر احمد صاحب بوجہ تپ محرقہ بیمار ہے اس کی صحت کے لئے دعا فرمائی جائے۔ خاکسار سید سعید احمد از کوہمری

جلسوں کے لئے مبلغین مہیا ہو سکتے ہیں

اگست میں اساتذہ جامعہ احمدیہ۔ مدرسہ احمدیہ۔ اور ہائی سکول فارغ ہونے والے ہیں۔ نیز جامعہ احمدیہ کی اعلیٰ جماعتوں کے طلباء کو ماہ جولائی میں رخصتیں ہو جائیں گی۔ ان میں سے بعض نہایت عمدہ تقریریں کر سکتے ہیں۔ میرا ارادہ ہے۔ کہ اگر جماعتیں جولائی۔ اگست۔ ستمبر میں اپنے سالانہ جلسے منعقد کریں۔ تو میں ان اساتذہ اور طلباء سے ان جلسوں کو کامیاب بنانے میں بہت کچھ مدد لے سکتا ہوں۔ پس احباب مجھے ابھی سے اطلاع دیں کہ وہ ان تین ماہ میں کس تاریخ کو جلسہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تا میں مشورہ کرنے کے بعد قبل از وقت پروگرام مرتب کر کے مقررین کو تیاری کرنے کے لئے مناسب ہدایات دے دوں۔ اس موقعہ کو احباب غنیمت سمجھیں۔ اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

انصار اللہ کی کارگزاری کی رپورٹیں

جماعتوں کی طرف سے انصار اللہ کی کارگزاری کی ماہواری رپورٹیں بہت کم موصول ہوتی ہیں۔ اور جو دوست بھیجتے ہیں۔ ان میں سے بہت کم نظارت کے مطبوعہ فارموں پر بھیجتے ہیں۔ انصار اللہ کی رپورٹ ہر ایک ماہ کے اختتام پر جلد دفتر میں پہنچنی ضروری ہے اور اس میں اس بات کا ضرور ذکر ہو۔ کہ تبلیغی دو ورقہ کتنے اشخاص کو پڑھوایا۔ یا سنایا گیا۔ اور پبلک پر کیا اثر ہوا۔ نائب مہتممان تبلیغ اور انسپکٹران تبلیغ آئندہ کوشش سے رپورٹیں بھجوا دیا کریں۔ اور اپنے اپنے حلقہ میں کام منظم طریق پر شروع کرائیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

میر واعظ ہمدانی صاحب پر فالج کا حملہ

بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مولانا احمد اللہ صاحب ہمدانی میر واعظ جنہیں حکام کشمیر نے بغیر کوئی جرم ثابت کئے اور بغیر ان کے اخراجات کا انتظام کئے جلا وطن کر رکھا ہے۔ ان پر غریب الوطنی کی حالت میں فالج کا حملہ ہوا ہے۔ اگر یہ خبر درست ہے۔ تو افسوس ہے ان حکام کی عاقبت نااندیشی پر جنہوں نے ایک ضعیف العمر اور بے قصور انسان کو ایسے حالات میں رکھا جن کا نہایت رنجدہ نتیجہ پیدا ہوا ہے اور جو ان کے ہزاروں۔ اور لاکھوں عقیدت مندوں کے لئے بہت صدمہ کا موجب ہوگا۔ مزید اور مصدقہ حالات کا چونکہ ہمیں انتظار ہے۔ اس لئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
نمبر ۵ | قادیان دار الامان مورخہ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ | جلد ۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احراریوں کی نقصان رسانیاں

ریاست کپورتھلہ کے خلاف جتھہ بندی میں ناکامی

خود غرض لیڈر

ہندوؤں کی کثرت - ان کے تمول - ان کی تنظیم - اُن کے اتحاد اور ان کی سیاسی چالوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کی قلت ان کی غربت - ان کی پراگندگی - اور ان کی سیاسیات میں سادگی کا تقاضا تو یہ ہے - کہ مسلمان ہر قدم نہایت حزم و احتیاط سے اٹھائیں ہر کام سوچ سمجھ کر کریں - نقصان رساں باتوں سے بچیں - اور متحدہ مقاصد کے لئے متحدہ جد و جہد کریں - لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگوں نے مسلمانوں کی لیڈری کا جامہ پہن کر کر ذاتی اغراض کو اپنا اصل مقصد قرار دے کر ایسا رویہ اختیار کر رکھا ہے جس کی وجہ سے اس وقت تک مسلمانوں کو شدید نقصان پہونچ چکا ہے اور اس میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے ؛

کانگرس کے آلۂ کار

اس قسم کے لوگوں نے پہلے کانگرسی ہندوؤں کا آلۂ کار بن کر اور ان سے مالی امداد حاصل کر کے مسلمانوں کے سیاسی اور ملکی مفاد کو ان کے ہاتھ فروخت کیا - اور ان کی ہر بات کی نہ صرف تائید کرنا - بلکہ مسلمانوں سے اس پر عمل کرانا ضروری سمجھا - کانگرس نے حکومت کو درہم برہم کرنے اور ملک کے امن و انتظام کو برباد کرنے کے لئے جو تحریک بھی شروع کی - اسے مسلمانوں کے گلے منڈھنے کی کوشش کرنیوالے یہی لوگ تھے جو طرح طرح کے سبز باغ دکھا کر ناواقف اور عاقبت نااندیش لوگوں کو اس پر عمل کرنے کے لئے آمادہ کرتے تھے ؛

مجلس احرار کس طرح بنی -

آخر جب اس قسم کی تحریکات میں حصہ لینے والوں پر ثابت ہو گیا کہ سوائے نقصان اور زیان کے کچھ حاصل نہیں ہو سکتا - اور انہیں یہ بھی معلوم ہو گیا - کہ ہندو اپنے مقاصد کی خاطر انہیں قربانی کا بکرا بنائے ہوئے ہیں - اور انہیں اپنے حقوق کے متعلق معمولی سا اطمینان دلانے کے لئے بھی تیار نہیں - بلکہ ان کے رہے سہے حقوق بھی غصب کر لینا چاہتے ہیں - تو مسلمانوں کی آنکھیں کھلیں - اور وُہ ان مسلمان لیڈروں سے متنفر ہونے لگے - جنہوں نے ان کو ہندوؤں کا آلۂ کار بننے کی ترغیب دی تھی - ادھر کانگرسی ہندوؤں پر جب واضح ہو گیا - کہ جن لوگوں کو انہوں نے مالی امداد کے ذریعہ اپنا کارندہ بنا رکھا تھا - ان کا مسلمانوں میں کوئی اثر و رسوخ نہیں رہا - تو انہوں نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچنا شروع کر دیا - ان کے جو وظیفے مقرر کر رکھے تھے - وُہ بند کر دیئے اور ٹیڑھی نظروں سے دیکھنے لگ گئے ؛

اس وقت پنجاب کے خود غرض لیڈروں نے اپنا علیحدہ اڈا قائم کر لیا - اور احرار کے نام سے بظاہر ہندوؤں کے مقابلہ میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے لیکن در اصل اپنی ذاتی اغراض کے لئے منودار ہو گئے - اور مجلس احرار قائم کر لی - اس مجلس کے ارکان نے اس وقت تک بڑے بڑے بلند آہنگ دعاوی کے باوجود مسلمانوں کے حقوق کی جو حفاظت کی ہے - وُہ تو ظاہر ہی ہے البتہ واقعات نے یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچا دی ہے - کہ ان لوگوں کی غلط کاریاں - اور فتنہ انگیزیاں مسلمانوں کے لئے سخت نقصان رسان اور تباہ کُن ثابت ہو رہی ہیں - مختلف مقامات کے مسلمانوں میں باہمی کشمکش پیدا کر دینا - اور ان کی طاقت کو ایک دوسرے کی تخریب میں لگا دینا ان کا دل پسند مشغلہ ہے - اور اس میں ہر جگہ معروف نظر آتے ہیں - لیکن عام شورش پیدا کرنا بھی ان کے مدنظر رہتا ہے ؛

کشمیر کے خلاف احراری ایجی ٹیشن

اس بارے میں انہوں نے سب سے بڑا جو کارنامہ سرانجام دیا وُہ ریاست کشمیر کے خلاف جتھہ بازی تھی - چونکہ مسلمانان کشمیر کی حالت زار اور بے کسی و بے بسی کے دردناک حالات سے آگاہ ہو کر جو آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے نہایت وسیع پیمانہ پر پنجاب کے ہر شہر اور ہر قصبہ تک پہونچا دیئے تھے - مسلمانان پنجاب کے قلوب میں اپنے کشمیر کے بھائیوں کے متعلق ہمدردی کا جذبہ جوش زن تھا - اس لئے احراریوں نے بہت جلدی انہیں اپنے جال میں پھنسا لیا - اور جتھہ بازی کی بربادی بخش تحریک شروع کر کے اپنے لئے ایک منفعت بخش کاروبار کی صورت پیدا کر لی - ادھر ناواقف لوگوں کے جتھے بنا کر انہیں مصائب کے مونہہ میں دھکیلنے لگ گئے - ادھر ان کے اخراجات کے نام سے ہزاروں روپے جمع کرنے شروع کر دیئے - کئی ماہ تک یہ سلسلہ جاری رہا - نتیجہ کیا ہؤا - یہ کہ کئی لوگوں کی جانیں ضائع ہو گئیں - کئی ہزار انسانوں کو جیلوں میں جانا پڑا - اور لاکھوں روپے برباد ہوئے آخر احراری اپنا سا مونہہ لے کر بیٹھ گئے - اور ہزارہا خاندان ان کی جان کو رونے میں معروف ہو گئے - وُہ ہزارہا روپیہ جو اس وقت جمع کیا گیا تھا - اور جس میں جتھہ بازی کے بالکل ختم ہو جانے کے بعد بھی قید ہونے والوں کے لواحقین کی امداد اور مرنے والوں کے پسماندگان کے اخراجات کے نام سے اضافہ ہوتا رہا - بغیر ڈکار لئے ہضم کر لیا گیا - اور باوجود اس کے کہ مسلمانوں کے کئی حلقوں سے نہایت اصرار اور زور کے ساتھ حسابات شائع کرنے کا مطالبہ ہوتا رہا - کوئی حساب نہ بتایا گیا ؛

الور کے متعلق

اس کے بعد احراریوں نے الور کی طرف رُخ کرنے کا ارادہ کیا - کچھ ہاتھ پاؤں بھی مارے - لیکن مسلمانانِ پنجاب چونکہ تازہ تازہ چرکا کھا چکے تھے - اس لئے آمادہ نہ ہُوئے - ادھر یہ بھی بیان کیا گیا - کہ الور نے بعض لوگوں کی مٹھی گرم کر کے ان کا مونہہ بند کر دیا ؛

احراری اور ریاست کپورتھلہ

حال میں احراریوں کی سرگرمیوں کا نہایت افسوسناک نتیجہ ریاست کپورتھلہ میں رونما ہؤا ہے - چونکہ ریاست کے مسلمان ان لوگوں کے ہتھکنڈوں سے پوری طرح واقف نہ تھے اس لئے دھوکہ میں آ گئے - احراریوں نے اپنے ریاستی ایجنٹوں کے ذریعہ انہیں ورغلایا - اور اس بات پر آمادہ کیا - کہ تعزیہ ضرور اسی رستہ سے نکالا جائے - جو حکام ریاست نے ہندو مسلم فساد کے خطرہ سے ممنوع قرار دے دیا تھا - اور کہا گیا - کہ ریاستی حکام کو کسی مجمع پر قطعاً گولی چلانے کا اختیار نہیں ہے - اس کی منظوری وائسرائے سے لینی پڑتی ہے - اس لئے جان کے متعلق کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے - اس طرح بے چارے ناواقف اور دیہاتی لوگوں کو مصیبت میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گرفتار کر دیا گیا۔ کئی جانیں ضائع ہوئیں۔ بہت سے لوگ زخمی ہوئے ؛

شرارت پر شرارت

ریاست نے نہایت دُور اندیشی۔ اور رعایا پروری کا ثبوت دیتے ہوئے اس حادثہ کی تحقیقات کرائی۔ اور جن افسروں نے زیادتی کی تھی۔ ان کے خلاف مناسب کارروائی کی۔ اس کے ساتھ ہی مقتولین کے لواحقین اور مجروحین کو مالی امداد دینے کی تجویز کی۔ چونکہ تحقیقاتی کمیٹی کی یہ سفارشات احراریوں کے نزدیک غیر متوقع تھیں۔ وہ سمجھتے تھے۔ شائد مہاراجہ بہادر انہیں منظور نہ کریں۔ اس لئے انہوں نے یہ کہکر لوگوں میں بے اطمینانی پیدا کرنے کی کوشش کی۔ کہ یہ صرف کہنے کی باتیں ہیں۔ ان پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ آخر انہوں نے جلسہ کر کے اعلان کیا گیا کہ اگر آٹھ دن کے اندر اندر سلطان پور کے حادثہ کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ منظور نہ کی گئی تو سول نافرمانی شروع کر دی جائے گی۔ اول تو آٹھ دن کی شرط لگانا ہی بے ہودگی تھی۔ کیونکہ رپورٹ کی منظوری مہاراجہ بہادر سے حاصل کرنا تھی۔ اور وہ یورپ میں تھے تاہم فتنہ انگیزوں نے آٹھ دن کا بھی انتظار نہ کیا۔ پھر رپورٹ کے منظور ہو جانے کا بھی ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ انہوں نے جتھہ بازی شروع کر دی اور احرار کا پشت پناہ اخبار "زمیندار" یہ شور مچانے لگ گیا "کہ ریاست اور نواحی علاقہ میں زبردست ایجی ٹیشن شروع ہے ہر طرف سے نیلی پوشوں کے جتھے ریاست میں داخل ہوئے ہیں۔ جالندھر سے ایک زبردست جتھہ بھیجا گیا ہے" "جتھوں کی آمد کا سلسلہ بدستور زور شور سے شروع ہے"؛

احراریوں کی ناکامی

چونکہ اب احراریوں کی سرگرمیاں اس قسم کی تحریکیں وہی لوگ عرصہ سے سکتے ہیں۔ جو بالکل ہی ناواقف ہوں۔ یا دھوکہ خوردہ ہوں۔ اس لئے باوجود شور و شر کے بہت تھوڑے لوگ ان کے ہاتھ لگے۔ اور ریاست کے مضبوط انتظام کے مقابلہ میں وہ بھی جلد ہی ہمت ہارنے لگ گئے۔ اس لئے احراریوں کو اس قسم کے اعلان کرنے پڑے۔ کہ مجلس احرار جالندھر کے رضاکاروں کا حوصلہ پست نہیں ہوا۔ وہ اسی طرح سرکف تیار ہیں۔ جیسے پہلے تھے۔ اور ہر روز جتھے کپورتھلہ کو روانہ ہو کر گرفتار ہو رہے ہیں" (زمیندار ۳ - جولائی)

لیکن تا بکے۔ ادھر تو اس طرح کے اعلانات کئے جا رہے تھے۔ اور ادھر ساری تحریک تمام ہو چکی تھی جن لوگوں نے احراریوں کے پھندے میں پھنس کر جتھہ بازی کی تھی۔ اور جیل پہنچ چکے تھے۔ وہ معافی مانگنے لگ گئے۔ چنانچہ اخبار ملاپ کا بیان ہے۔ کہ سپیشل جیل کے احراریوں نے متفقہ معافی نامہ لکھ کر حکومت کپورتھلہ کو دیا۔ جیلر صاحب سے منت خوشامد کے ساتھ رہائی کی سفارش بھی کھائی۔ مگر ریاست نے احراریوں کے معافی نامہ کو نامنظور کر دیا۔ ادھر احراریوں کی ایجی ٹیشن کے خاتمہ کا اعلان ہو گیا ہے۔ چنانچہ مسٹر ہوکن سپرنٹنڈنٹ پولیس جن کو کپورتھلہ جانے والے جتھوں کی روک تھام کے لئے جالندھر میں متعین کیا گیا تھا۔ واپس چلے گئے ہیں ؛

اس طرح احراریوں کی ناکامی و نامرادی کی فہرست میں ایک اور کا اضافہ ہو گیا۔ اور ان کے اکسانے و اشتعال دلانے پر جن لوگوں نے مصائب کو دعوت دی۔ وہ ان کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ ریاست کپورتھلہ کے مسلمانوں پر تمام مصائب لانے کے موجب دراصل وہی احراری ہیں۔ جنہوں نے ریاست جموں کے خلاف جتھہ بازی کر کے مسلمانوں کو تباہ کیا۔ ورنہ ریاست کپورتھلہ کے مسلمان کسی قسم کی شورش کرنا پسند نہیں کرتے۔ چنانچہ ریاست کے ذمہ دار اور معزز افراد نے اس کے متعلق اعلان بھی کر دیا ہے۔ مسلمان بعض مطالبات پورے کرانا چاہتے ہیں۔ مثلاً شرح لگان میں کمی۔ مگر اس کے لئے آئینی جدوجہد کرنا ضروری خیال کرتے ہیں اور یہی صحیح طریق عمل ہے۔ امید ہے۔ ریاست کپورتھلہ کے مسلمان جنہیں ایسا سبق حاصل ہو چکا ہے۔ آئندہ احراریوں کے کسی جھکیہ میں نہ آئیں گے۔ اور دوسرے مسلمان ان واقعات سے اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ احراری کس طرح ہر جگہ مسلمانوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں ؛

ابھی سے سیلاب

برسات کا موسم ابھی شروع ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کے مختلف علاقوں سے سیلاب آنے۔ اور جانی و مالی نقصانات ہونے کی خبریں پہنچ رہی ہیں۔ خاص کر صوبہ بہار میں سخت خطرناک حالات پیدا ہو رہے ہیں۔ جہاں حال ہی میں زلزلہ ہولناک تباہی کا موجب بن چکا ہے۔ اور نہ معلوم موسم برسات کے آخر تک اہل ہند کو کس قدر نقصانات اٹھانے پڑیں۔ یہ غیر معمولی زمینی اور آسمانی مصائب بلاوجہ اور بلا سبب نہیں آ رہے۔ اسلام میں ایسے حالات کے متعلق خدا تعالیٰ کا یہ ارشاد موجود ہے۔ کہ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا۔ یعنی ہم کسی قوم پر عذاب نہیں بھیجتے۔ جب تک عذاب سے پہلے رسول نہ بھیجیں پس اے غافلو! تلاش تو کرو۔ تم میں خدا کی طرف سے کوئی نبی قائم ہو گیا ہے جس کی تم تکذیب کر رہے ہو۔ یقیناً خدا کا نبی مبعوث ہو چکا ہے وہ وہی نبی جس نے آج سے کئی سال قبل خدا تعالیٰ سے خبر پا کر اہل ہند کو آگاہ کیا تھا کہ "نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے"؛

اور ساتھ ہی یہ راہ نجات بھی بتا دی تھی۔ کہ "خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے" پس اہل ہند چاہیں تو فائدہ اٹھا سکتے ہیں ؛

مسلمان سبق سیکھیں

مردان کی ہندو لڑکی جس کے متعلق ہندو کہتے تھے کہ اسے زبردستی اغوا کر کے علاقہ غیر میں لے جایا گیا ہے۔ صوبہ سرحد کی حکومت نے خاص کوشش سے واپس منگا کر وارثوں کے حوالے کر دی ہے۔ اور ہندو بڑی خوشیاں منا رہے ہیں اندرونی حالات خواہ کچھ ہی ہوں۔ ہندو اپنی جدوجہد کی کامیابی کے لحاظ سے قابل تعریف ہیں۔ اور اس قسم کے ہر موقعہ پر وہ کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ امرتسر کی ایک ہندو بیوہ عورت۔ ایک مسلمان درزی کے ساتھ چلی گئی۔ اور پھر مسلمان ہو کر اس کی باقاعدہ بیوی بن گئی۔ لیکن جب وہ درزی اپنے گھر امرتسر آ کر رہنے لگا۔ تو ہندو دن دہاڑے اس کے گھر پر حملہ آور ہو کر عورت کو لے گئے۔ اور اسے شادی شدہ قرار دے کر الٹا مقدمہ دائر کر دیا۔ اور اس قدر سر توڑ کوشش کی۔ کہ نہ صرف وہ عورت ان کے ہاتھ آ گئی۔ بلکہ درزی کو اس لئے سزا ہو گئی۔ کہ اس نے شادی شدہ عورت کو اغوا کیا اب معلوم ہوا ہے۔ کہ اسی عورت کی ایک شخص سے حال میں شادی کی گئی ہے۔ گویا وہ خاوند جو دوران مقدمہ میں بنایا گیا تھا۔ فرضی تھا۔ اور صرف مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے تجویز کیا گیا تھا۔

اس سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ ہندوؤں میں ان عورتوں کو بھی اپنے اندر رکھنے کا جذبہ کس قدر بڑھا ہوا ہے جو ان میں زندگی وبال جان سمجھتی ہیں۔ اس کے مقابلہ میں مسلمانوں کی جو حالت ہے۔ وہ نہایت ہی افسوسناک ہے۔ اگر کوئی عورت کسی وجہ سے مرتد ہو کر دوسروں کے قبضہ میں چلی جائے۔ تو کسی کو کچھ بھی پروا نہیں ہوتی۔ اور اس کو گمراہی و ضلالت سے بچانے کے لئے ذرا بھی کوشش نہیں کی جاتی ؛

اختلاف عقائد کے باوجود اتحاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ایک عرصہ سے یہ بات مسلمانوں کے ذہن نشین کرنے کی کوشش فرما رہے ہیں۔ کہ عقائد کا اختلاف رکھنے کے باوجود انہیں متحدہ مقاصد میں متحد ہو جانا چاہیئے۔ ورنہ یہ کوشش کرنا کہ جب تک اختلاف عقائد دور نہ ہو۔ کسی بات میں اتفاق ہی نہ کیا جائے۔ بالکل فضول ہے معلوم ہوتا ہے۔ یہ بات اپنا اثر دکھا رہی ہے چنانچہ خواجہ حسن نظامی صاحب اخبار "منادی" (یکم جولائی) میں لکھتے ہیں۔ کہ: "انسانوں سے فرقہ بندی کے جذبہ کو دُور کرنا خلافِ فطرت ہے۔ البتہ اس جذبہ کو ایسے رنگ پر لگانا ممکن ہے جس سے انسانوں میں اور قوموں میں باہمی ہمدردی۔ اور باہمی امداد کا خیال پیدا ہو جائے ؛"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

۲۴ جون ۱۹۳۴ء بعد نماز عصر

مسیح موعودؑ اور حج

ایک شخص نے عرض کیا۔ مسیح موعودؑ کے متعلق آیا ہے۔ کہ حج کرے گا کیا حضرت مرزا صاحب نے حج کیا؟

فرمایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تھا۔ کہ ابوجہل کو جنت کا خوشہ دیا گیا ہے۔ اور اس سے مراد عکرمہ تھا۔ جو ایمان لایا۔ اسی طرح ہو سکتا ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق جو بات دیکھی۔ وہ آپ کے کسی خلیفہ کے ذریعہ پوری ہو۔

س۔ ابوجہل کے متعلق جو کچھ دیکھا گیا تھا۔ وہ تو رویا تھا۔ مگر مسیح موعودؑ کے متعلق جو بیان کیا گیا۔ وہ اور رنگ میں ہے۔

ج۔ فرمایا۔ آئندہ کے متعلق جو خبر ہو۔ اس کی بنیاد رویا اور الہام پر ہی ہو سکتی ہے۔ ورنہ اس کے معلوم ہونے کا اور کیا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ اور جس رویا کے متعلق قرینہ ہو۔ کہ تاویل طلب ہے۔ وہاں تاویل ہی کرنی پڑے گی۔ بے شک مستثنیات ہوتی ہیں۔ مگر اس کے لئے قرینہ ہونا ضروری ہے۔ مسیح موعود کے متعلق جو باتیں بیان کی گئی ہیں۔ وہ تاویل طلب ہیں مثلاً رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک طرف تو فرمایا ہے۔ کہ مکہ میں دجال کا دخل نہیں ہوگا۔ اور قرآن کریم سے بھی اس بات کا ثبوت ملتا ہے۔ مگر یہ بھی ہے۔ کہ مسیح الدجال کو آپ نے بیت اللہ کا طواف کرتے دیکھا۔ اب ہر قرینہ قویہ ہے۔ کہ اس کی تاویل کریں اور ایسی صورت سے اس بات کو حل کریں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک قول دوسرے کے خلاف نہ ہو۔ میں نے بتایا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کے متعلق دیکھا۔ کہ اسے بہشت کا خوشہ دیا گیا ہے۔ اور اس سے مراد عکرمہ تھا۔ اسی طرح آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حج کا احرام باندھے دیکھا آپ کا کوئی خلیفہ حج کر آئے۔ تو یہ بات پوری ہو سکتی ہے۔ میں جب حج کے لئے گیا۔ تو شریف مکہ سے بھی ملا۔ ان سے مذہبی گفتگو کی۔ اور لوگوں سے بھی گفتگو ہوتی رہی۔ اِدھر ہم مکہ سے روانہ ہوئے۔ اُدھر ہمارے مطوف کو گرفتار کر لیا گیا۔ کہ تم نے ان کو اپنے ہاں کیوں ٹھہرایا تھا۔ اور اسے چھ ماہ کے لئے قید کر دیا گیا۔ جرمانہ بھی کیا گیا۔ تو اس قسم کی مشکلات ہمارے لئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی خلیفہ جب حج کے لئے جائیگا تو خفیہ نہیں جائے گا۔ بلکہ اعلان کے ساتھ جائیگا۔ ایسے حالات کا پیدا ہو جانا کوئی معمولی بات نہ ہوگی۔ میں جب گیا۔ تو مجھے لوگوں نے منع کیا۔ کہ نہ جاؤ۔ میں اس وقت خلیفہ نہ تھا۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بیٹا تھا۔ میں نے اپنا فرض سمجھا۔ کہ جاؤں۔ اس وقت مخالفت کا آتنا دور تھا۔ کہ شیعہ کو اجازت تھی۔ مگر کسی احمدی کو نہ تھی۔ میں مکہ میں ایک مشہور شخص سے ملنے گیا۔ اور انہیں قریباً آدھ گھنٹہ تک تبلیغ کی۔ آخر ہنس کر کہنے لگے۔ مجھے تو آپ نے تبلیغ کی ہے۔ کسی اور کو نہ کرنا۔ یہاں آپ کے خلاف کئی لوگ آئے ہوئے ہیں۔ جو مخالفت کر رہے ہیں۔ اور آپ کے لئے سخت خطرہ ہے۔ میں نے ان سے کہا۔ آپ کے نزدیک کس کو تبلیغ کرنے سے زیادہ خطرہ ہے انہوں نے ایک شخص کا نام لیا۔ میں نے کہا۔ میں تو انہیں گھنٹہ بھر تبلیغ کرتا رہا ہوں۔ انہوں نے کہا۔ وہ کیا کہتے تھے۔ میں نے کہا۔ وہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد حسرت کے ساتھ شاگردوں کی طرف دیکھتے۔ اور کہتے آہ تلوار ہمارے قبضہ میں نہیں ہے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بیٹا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ کہ حج کے لئے جائے۔ اور خفیہ رہے۔ پھر خلیفہ کیونکر برداشت کر سکتا ہے۔

غرض مخالفت کے موجودہ زور شور کو مدنظر رکھتے ہوئے آج نہیں۔ آج سے سو دو سو سال بعد بھی ہمارے لئے کہ مکہ میں اتنا امن قائم ہو جائے۔ کہ ہمیں کھلم کھلا حج کرنے کا موقعہ مل جائے۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پوری ہو جائیگی اگر ابوجہل کا بیٹا عکرمہ اس کا قائم مقام سمجھا جا سکتا ہے تو حضرت مسیح موعودؑ کا خلیفہ آپ کا قائم مقام کیوں نہیں بن سکتا۔

ضروری نصائح

ایک لوکل دوست شخص نے بیعت کرنے کے بعد عرض کیا۔ کہ کوئی نصیحت فرمائیں۔ اس پر حضور نے فرمایا۔

ہر مسلمان کے لئے سب سے مقدم چیز نماز ہے۔ چاہے کچھ ہو۔ صحت ہو یا بیماری۔ جنگ ہو یا امن۔ سردی ہو یا گرمی سفر ہو یا حضر۔ کوئی حالت ہو۔ نماز نہیں چھوڑنی چاہیئے۔ بلکہ ضروری شرائط کے ساتھ ادا کرنی چاہیئے۔ اور پورے اطمینان کے ساتھ ادا کرنی چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ نماز مومن کی خدا تعالےٰ سے ملاقات ہے۔ اور جب کوئی شخص بادشاہ کی ملاقات بڑی قابل قدر چیز سمجھتا ہے۔ بے حد اشتیاق کے ساتھ اس کے لئے جاتا ہے۔ اور تمام آداب کو ملحوظ رکھتا ہے۔ تو پھر خدا تعالےٰ کی ملاقات کے لئے مومن کو جو اہتمام کرنا چاہیئے۔ وہ ظاہر ہے۔ پس نماز کا ناغہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اسلام کے عملی احکام میں سے سب سے ضروری اور اہم حکم نماز ہے۔ یہ کسی حالت میں نظر انداز نہیں ہونا چاہیئے۔

دوسری نصیحت یہ ہے۔ کہ مومن کو چاہیئے استغفار کرتا رہے۔ کئی دفعہ انسان کی نیکی بھی اس کے لئے بدی ہو جاتی ہے۔ مثلاً نیکی کرنے کے بعد اس کے دل میں خیال پیدا ہو۔ کہ میں نے بڑی نیکی کی ہے۔ یا اس لئے کوئی نیک کام کرے۔ کہ لوگ اسے نیک کہیں تو اس کی نیکی تباہ ہو جائے گی۔ اس لئے کثرت سے استغفار پڑھنا چاہیئے۔ تاکہ خدا تعالےٰ گرنے سے بچا لے۔ اور انسان روحانی ترقی کر سکے۔

تیسری نصیحت یہ ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہی ہمیں خدا تعالےٰ کے قرب کا رستہ بتایا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے۔ کہ جس قدر آپ کا شکریہ ادا کر سکیں۔ کریں۔ اور اس کا طریق یہ ہے۔ کہ ہم آپ کے لئے کثرت سے درود پڑھیں۔ درود کا مطلب یہ ہے۔ کہ خدا تعالےٰ آپ کے مدارج عالیہ کو اور ترقی دے۔ اور یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس احسان کا بدلہ ہے۔ جو آپ نے ہر مومن پر کیا۔

چوتھی نصیحت یہ ہے۔ کہ تسبیح و تحمید نماز کے علاوہ بھی کرنی چاہیئے۔ سبحان اللہ۔ الحمد للہ کا ورد کرنا چاہیئے۔ اور بھی دعائیں ہیں۔ مگر جسے اور نہ آئیں۔ وہ یہی پڑھتا رہے۔ اور اس طرح خدا تعالےٰ کا شکر کرے۔ تسبیح و تحمید کے متعلق ہمارا یہ طریق نہیں۔ کہ کوئی خاص وقت مقرر کیا جائے۔ اور خاص گنتی کے مطابق کی جائے۔ جب بشاشت ہو۔ اور جتنا وقت ملے تسبیح و تحمید کر لی جائے۔

قادیان میں نماز قصر

ایک مہمان نے عرض کیا۔ قادیان میں جو لوگ بطور مہمان آتے ہیں۔ کیا انہیں نمازیں قصر کرنی چاہئیں۔

فرمایا۔ انہیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ مسجدوں میں جا کر باجماعت نماز ادا کریں۔ اگر وہ باجماعت نماز پڑھنے سے رہ جاتے ہیں۔ تو قصر کر سکتے ہیں۔ وہ قادیان میں جو سنتیں پڑھیں گے وہ نفل ہو جائیں گی۔ پس یہاں عبادت جتنی زیادہ سے زیادہ ہو سکے کرنی چاہیئے۔

نمازیں جمع

عرض کیا گیا۔ نمازیں جمع ہو رہی ہوں۔ اور ایک شخص بعد میں آئے۔ جسے معلوم نہ ہو۔ کہ کونسی نماز پڑھی جا رہی ہے۔ مگر عصر کی نماز ہو۔ تو اس کے شامل ہونے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر اس کی کونسی نماز ہوگی؟

فرمایا۔ ایسی صورت میں جو نیت امام کی ہوگی۔ وہی اس کی بھی جائے گی۔ لیکن اگر اسے معلوم ہو جائے۔ کہ عصر کی نماز ہو رہی ہے۔ تو پہلے اسے ظہر کے فرض پڑھنے چاہئیں اور پھر عصر کی نماز میں شریک ہونا چاہیئے۔

عرض کیا گیا۔ کوئی شخص کسی وقت کی نماز پڑھنا بھول جائے۔ تو پھر کیا کرے۔

فرمایا۔ جس وقت یاد آئے۔ اس وقت پڑھ لے

مولوی ثناء اللہ صاحب کی لمبی عمر

عرض کیا گیا۔ مولوی ثناء اللہ صاحب نے جو یہ لکھا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ جھوٹے دغا باز۔ مفسد اور نافرمان لوگوں کو لمبی عمریں دیا کرتا ہے۔ تاکہ وہ اس مہلت میں اور بھی برے کام کر لیں۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی عمر اب بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے چھوٹی ہے۔

فرمایا۔ اس سے مراد مقابلہ میں آنے کے بعد کی عمر کا لمبا ہونا ہے۔ جیسا کہ مولوی ثناء اللہ صاحب نے مسیلمہ کی مثال بھی دی ہے۔ اور لکھا ہے کہ "آنحضرت صلعم باوجود سچا نبی ہونے کے مسیلمہ کذاب سے پہلے انتقال ہوئے۔ اور مسیلمہ باوجود کاذب ہونے کے صادق سے پیچھے مرا۔" درنہ مسیلمہ کی عمر اسکے مرنے کے وقت بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے غالباً چھوٹی تھی۔

پھر یہ اصل مولوی ثناء اللہ صاحب کا مسلمہ ہے۔ کہ مقابلہ میں کاذب کو لمبی عمر دی جاتی ہے۔ ہمارا اصل یہ ہے کہ سچے کے مقابلہ میں اگر جھوٹا آئے۔ تو سچا ضرور جیتیگا۔

اردو میں اونچی آواز سے دعائیں

عرض کیا گیا۔ فرض نماز میں امام اونچی آواز سے اردو میں دعا کر سکتا ہے۔ یا نہیں۔

فرمایا۔ اس طریق کو میری طبیعت نہیں مانتی۔

اس موقعہ پر جناب مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے عرض کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فتوےٰ ہے کہ اس طرح دعا کرنا جائز نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فتوےٰ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فتوےٰ مسبقل ہے۔

"ایک شخص نے سوال کیا۔ کہ حضور امام اگر اپنی زبان میں (مثلاً اردو زبان میں) باآواز بلند دعا مانگتا جائے۔ اور پیچھے آمین کرتے جاویں۔ تو کیا یہ جائز ہے۔ جبکہ حضور کی تعلیم ہے۔ کہ اپنی زبان میں دعائیں نماز میں کر لیا کرو۔ فرمایا دعا کو باآواز بلند پڑھنے کی ضرورت کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تو فرمایا ہے۔ تضرعاً و خفیۃ" اور دون الجھر من القول۔ عرض کیا۔ کہ قنوت تو پڑھ لیا کرتے ہیں۔ فرمایا ادعیہ ماثورہ جو قرآن و حدیث میں آ چکی ہیں۔ وہ بے شک پڑھ لی جاویں۔ باقی دعائیں۔ جو اپنے ذوق و حال کے مطابق ہیں۔ وہ دل ہی میں پڑھنی چاہئیں"

(بدر نمبر ۳۱ جلد ۶ صلا ۱۹۰۷ء)

۲۵ جون ۱۹۳۴ء بعد نماز ظہر

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا کہا تھا؟

عرض کیا گیا۔ قرآن کریم میں آتا ہے واذ قال ابراھیم ربِّ ارنی کیف تحی الموتیٰ قال اولم تؤمن قال بلیٰ ولکن لیطمئن قلبی۔ کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا۔ اے میرے رب مجھے دکھا۔ تو کس طرح مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ تو انہیں کہا گیا۔ کیا تجھے اس بات پر ایمان نہیں۔ انہوں نے کہا۔ ایمان تو ہے۔ لیکن میں اطمینان قلب چاہتا ہوں۔ کیا اتنے عظیم الشان نبی کو اس بات پر ایمان نہ تھا۔ کہ خدا تعالےٰ مردوں کو زندہ کر سکتا ہے۔

فرمایا۔ ایمان اور چیز ہے۔ اور اطمینان اور چیز۔ مثلاً ایک شخص جو بیمار ہو۔ اسے ایمان تو ہو سکتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ بیماروں کو اچھا کر سکتا ہے۔ لیکن اطمینان نہیں ہو سکتا۔ کہ اسے بھی اچھا کرے گا۔ یہ اطمینان خدا تعالےٰ کے بتانے سے ہی ہو سکتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ایمان تھا۔ کہ خدا تعالےٰ احیائے موتیٰ کر سکتا ہے۔ مگر وہ اپنی اولاد کے متعلق یہ اطمینان حاصل کرنا چاہتے تھے۔ کہ اس پر بھی فضل ہو گا۔ اور وہ بھی زندہ قوم بن سکے گی۔ اس کے متعلق خدا تعالےٰ نے انہیں بتایا۔ کہ تمہاری اولاد کو چار دفعہ زندہ کیا جائے گا۔ اور چار بار اس پر خاص فضل نازل ہو گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوُا۔ ایک دفعہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے وقت دوسری دفعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت۔ تیسری دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت اور چوتھی دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر خدا تعالےٰ نے خاص فضل کیا چار پرندوں کی تمثیل سے یہی بات بتائی گئی تھی۔

پھر ایمان بھی ترقی کرتا رہتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ مومن کے دو دن برابر نہیں ہوتے۔ اور خدا تعالیٰ آپ کو یہ دعا سکھاتا ہے۔ رب زدنی علما اس علم سے مراد ظاہری کا علم نہیں۔ بلکہ روحانی علم ہے۔ اور جب روحانی علم ترقی کریگا تو ایمان بھی بڑھے گا۔ اور جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایمان ترقی کرتا ہے۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ایمان کے بڑھنے میں کیا حرج ہے؟

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کیا کہا تھا

عرض کیا گیا۔ اس آیت کا کیا مطلب ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق آتا ہے۔ کہ انہوں نے کہا۔ رب ارنی انظر الیک جس کا انہیں یہ جواب ملا۔ کہ لن ترانی ولکن انظر الی الجبل فان استقر مکانہ فسوف ترانی فلما تجلیٰ ربہٗ للجبل جعلہٗ دکا وخر موسیٰ صعقا

فرمایا۔ اس واقعہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر ہے۔ جیسا کہ استثنا باب ۳۳ سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب یہ بتایا گیا۔ کہ میں ایک عظیم الشان نبی مبعوث کروں گا۔ تو انہوں نے خواہش ظاہر کی۔ کہ تیری جو تجلی اس نبی پر ہوگی۔ وہ مجھے بھی دکھا خدا تعالےٰ نے وہ تجلی دکھا تو دی مگر بتا دیا۔ کہ تجھ سے برداشت نہ ہوگی۔ مگر وہ نبی برداشت کرلے گا چنانچہ جب تجلی ہوئی۔ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے۔ اور جب انہیں ہوش آیا۔ تو انہوں نے کہا۔ انا اول المومنین۔ الٰہی میں سب سے پہلے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ہوں۔

عرض کیا گیا۔ حدیث میں آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ کی تجلی کو دیکھ کر سب لوگ بے ہوش ہو جائیں گے۔ تو سب سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہوش آئے گا۔

فرمایا۔ اس وقت وہی تجلی ہوگی۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پہلے دیکھ چکے ہوں گے۔ اس لئے دوسروں کے مقابلہ میں ان میں اس کی برداشت زیادہ ہوگی۔ اور انہیں پہلے ہوش آ جائے گا۔

ذکر الٰہی صفحہ ۹۵

فرائض کے ساتھ نوافل پڑھنے کی حکمت

محتاط اور دور اندیش انسان صرف فرائض کی ادائیگی پر ہی نہیں رہتا بلکہ وہ نوافل میں بھی قدم رکھتا ہے۔ تاکہ اگر فرائض کے ادا کرنے میں کوئی کمی ہو۔ تو وہ اس طرح پوری ہو جائے۔ مثلاً دن رات میں پانچ نمازیں ادا کرنا فرض ہیں۔ ایک ایسا شخص جو یہ نمازیں تو ادا کرتا ہے مگر نوافل نہیں پڑھتا۔ ممکن ہے۔ کہ اس کی ایک نماز ایسی ادا ہوئی جو اس کی کسی غلطی کی وجہ سے ردی ہو گئی ہو۔ اور قیامت کے دن اسے اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ مسجد میں تشریف رکھتے تھے۔ ایک شخص نے آکر نماز پڑھی۔ آپ نے اسے فرمایا پھر پڑھ۔ اس نے پھر پڑھی جب آپ نے اسے ۳ دفعہ نماز پڑھنے کے لئے کہا۔ تو اس نے کہا۔ یا رسول اللہ خدا کی قسم اس سے زیادہ مجھے نماز نہیں آتی۔ آپ بتائیں۔ کس طرح پڑھوں۔ آپ نے فرمایا تم نے جلدی نماز پڑھی ہے۔ اس لئے قبول نہیں ہوئی۔ آہستہ پڑھو۔ بعض اوقات ایسے نقص ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے نماز قبول نہیں ہوتی لیکن وہ شخص جو فرائض نماز کیساتھ نوافل

28
Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت محمودہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صداقت

غیر مبائعین حضرات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خلافت کے منکر ہیں۔ اور باب نبوت کو مسدود قرار دیتے ہیں۔ اس وقت ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات سے ایک حوالہ پیش کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"خداتعالیٰ کی انزالِ رحمت اور روحانی برکت کے بخشنے کے لئے بڑے عظیم الشان دو طریقے ہیں۔ اول یہ کہ کوئی مصیبت اور غم و اندوہ نازل کر کے صبر کرنے والوں پر بخشش اور رحمت کے دروازے کھولے۔ جیسا کہ اس نے خود فرمایا ہے وبشّر الصابرین۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ واولٰئک ھم المھتدون۔ یعنی ہمارا یہی قانونِ قدرت ہے۔ کہ ہم مومنوں پر طرح طرح کی مصیبتیں ڈالتے ہیں۔ اور صبر کرنے والوں پر ہماری رحمت نازل ہوتی ہے۔ اور کامیابی کی راہیں انہیں پر کھلتی ہیں جو صبر کرتے ہیں۔ دوسرا طریق انزالِ رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین اور آئمہ و اولیاء و خلفاء ہے۔ تا ان کی اقتداء اور ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں۔ اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔ سو خداتعالےٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں۔ پس اول اس نے قسم اول کے انزال رحمت کے لئے بشیر اول کو بھیجا۔ تا بشّر الصابرین کا سامان مومنوں کے لئے تیار کر کے اپنی بشریت کا مفہوم پورا کرے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور دوسری قسم رحمت کی جو ابھی ہم نے بیان کی ہے (یعنے ارسال مرسلین و نبیین و آئمہ و اولیاء و خلفاء) اس کی تکمیل کے لئے خداتعالیٰ دوسرا بشیر بھیجے گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور خداتعالےٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا۔ کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ جس کا نام محمود بھی ہے وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ یخلق اللّٰہ ما یشاء"

(سبز اشتہار صہ ۱۹ و صہ ۱ حاشیہ)

"پس مصلح موعود کا نام الہٰی عبارت میں فضل رکھا گیا۔ اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے۔ اور ایک اور الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے"۔

(سبز اشتہار صہ ۲۱ حاشیہ)

"دوسرا لڑکا جس کی نسبت الہام نے بیان کیا۔ کہ دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود ہے۔ وہ اگرچہ اب تک جو یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے۔ پیدا نہیں ہوا۔ مگر خداتعالےٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔ نادان اس کے الہامات پر ہنستا ہے۔ اور احمق اس کی پاک بشارتوں پر ٹھٹھا کرتا ہے۔ کیونکہ آخری دن اس کی نظر سے پوشیدہ ہے۔ اور انجام کار اس کی آنکھوں سے چھپا ہوا ہے"۔

(سبز اشتہار صہ ۷ حاشیہ)

ان تمام حوالوں سے جو "سبز اشتہار" سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے لکھے ہوئے الفاظ میں نقل کئے گئے ہیں۔ صاف طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ

(۱) "ارسال مرسلین و نبیین و آئمہ و اولیاء و خلفاء کا سلسلہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد میں خداتعالےٰ کے وعدہ اور ارادہ کے ماتحت جاری ہوگا۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی "اولاد" میں سے نبی رسول۔ آئمہ اولیاء۔ و خلفاء ہوں گے۔ پس امکان نبوت ثابت ہوا۔

(۲) "دوسری قسم رحمت کی تکمیل" کے لئے آنے والا اولوالعزم محمود بشیر ثانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خلیفہ ثانی ہوگا "اور ہر ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے"۔ (دیکھو عبارت محولہ بالا) اب اگر کوئی غیر مبائع دوست یہ کہے۔ کہ پیشکردہ عبارت تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ولادت سے قبل کی ہے۔ اور اس میں جو کچھ مذکور ہے۔ محض پیشگوئی کے رنگ میں ہے۔ کہ ایسا لڑکا ضرور پیدا ہوگا۔ یہ کیسے ثابت ہوا۔ کہ وہ لڑکا فی الواقع پیدا ہو بھی گیا۔ کیونکہ ممکن ہے۔ ابھی تک اس کا پیدا ہونا معرض التوا میں ہو۔ تو اس کے جواب میں مندرجہ ذیل عبارات پیش کی جاتی ہیں۔

(ا) "محمود جو میرا بڑا بیٹا ہے۔ اس کے پیدا ہونے کے بارے میں اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء اور نیز اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء میں جو سبز رنگ کے کاغذ پر چھاپا گیا۔ پیشگوئی کی گئی۔ اور سبز رنگ اشتہار میں یہ بھی لکھا گیا۔ کہ اس پیدا ہونے والے لڑکے کا نام محمود رکھا جائے گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پھر جبکہ اس پیشگوئی کی شہرت بذریعہ اشتہارات کامل درجہ پر پہنچ چکی۔ تب خداتعالےٰ کے فضل سے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو مطابق ۹ جمادی الاول ۱۳۰۶ھ بروز شنبہ محمود پیدا ہوا"۔ (تریاق القلوب صہ ۴۱)

ب۔ "پانچویں پیشگوئی میں نے اپنے لڑکے محمود کی پیدائش کی نسبت کی تھی۔ کہ وہ اب پیدا ہوگا۔ اس کا نام محمود رکھا جائیگا اور اس پیشگوئی کی اشاعت کے لئے سبز ورق کے اشتہارات شائع کئے گئے تھے جو اب تک موجود ہیں۔ اور ہزاروں آدمیوں میں تقسیم ہوئے تھے۔ چنانچہ وہ لڑکا پیشگوئی کی میعاد میں پیدا ہوا۔ اور اب نویں سال میں ہے"۔ (سراج منیر صہ ۳۱)

ج۔ "سبز اشتہار میں صریح لفظوں میں بلا توقف لڑکا پیدا ہونے کا وعدہ تھا۔ سو محمود پیدا ہو گیا۔ کس قدر یہ پیشگوئی عظیم الشان ہے خدا کا خوف ہے۔ تو پاک دل سے سوچو"۔ (سراج منیر صہ ۳۱ حاشیہ)

د۔ "تب خداتعالےٰ نے مجھے بشارت دے کر فرمایا۔ کہ جلد ایک اور لڑکا پیدا ہوگا۔ جسکا نام محمود ہوگا۔ تب میں نے سبز رنگ اشتہار میں ہزارہا موافقوں اور مخالفوں میں یہ پیشگوئی شائع کی اور ابھی ستر دن بھی پہلے لڑکے کی موت پر نہیں گذرے تھے۔ کہ یہ لڑکا پیدا ہو گیا۔ اور اس کا نام محمود احمد رکھا گیا"۔

(حقیقۃ الوحی صہ ۲۱۷)

ہ۔ "میرے سبز اشتہار کے ساتویں صفحہ میں اس دوسرے لڑکے کے پیدا ہونے کے بارے میں یہ بشارت ہے۔ کہ دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود ہے۔ اور اگرچہ اب تک جو یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے پیدا نہیں ہوا۔ مگر خداتعالےٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔" یہ ہے عبارت اشتہار سبز کے صہ ۷ کی جس کے مطابق جنوری ۱۸۸۹ء میں لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام محمود ہے۔ اور اب تک بفضلہ تعالیٰ زندہ موجود ہے۔ اور سترھویں سال میں ہے۔" (حقیقۃ الوحی صہ ۳۶۶)

پس مندرجہ بالا عبارات سے (۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد میں "ارسال مرسلین و نبیین" ثابت ہوا اور (۲) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کی صداقت واضح ہو گئی۔

احقر ملک عبدالرحمٰن خادم بی۔ اے گجرات

حقہ نوشی ترک کرنے کی تحریک

جماعت احمدیہ کو خداتعالیٰ نے اس زمانہ میں اس لئے کھڑا کیا ہے۔ کہ جو گندی رسوم مسلمانوں میں جاری ہوگئی ہیں۔ ان کو دور کرنے کی کوشش کرے۔ خداتعالےٰ کے فضل سے یہ کوشش کامیاب ہو رہی ہے۔ مگر بعض باتیں جنہیں معمولی سمجھا جاتا ہے۔ ان پر خاص زور دینے کی ضرورت ہے۔ مثلاً حقہ اور سگرٹ کی عادت ہے۔ جو احمدیوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ جو ہڑا یا چمار یا ہندو اپنا مذہب تبدیل کر کے سکھوں میں شامل ہوتا ہے۔ تو وہ حقہ اور سگرٹ کو فوراً چھوڑ دیتا ہے۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ ایک شخص احمدی ہو کر حقہ نہ ترک کرے۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسے ناپسند فرماتے تھے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ ناپسند کرتے تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اس سے سخت نفرت رکھتے ہیں۔ اور اس کے ترک کرنے کا ارشاد فرما چکے ہیں۔ پھر کیا کوئی غریب آدمی کسی بڑے افسر کے سامنے حقہ یا سگرٹ پیتا ہے۔ نہیں۔ اس لئے کہ وہ اس سے ڈرتا ہے۔ کہیں سزا نہ دیدے۔ پھر کیا خداتعالیٰ کا ڈر ان افسروں جتنا بھی نہیں ہو سکتا۔ دیکھو خدا کے مسیح علیہ السلام اور اس کے خلیفوں نے منع کیا ہے۔ ان کے حکموں کو ماننا ہر احمدی کا فرض ہے۔ پس اس قبیح عادت کو چھوڑ دو۔ ہر بھائی کو لازم ہے۔ کہ وہ حقہ سگرٹ کی عادت کو چھوڑ دے۔ اور حقہ سگرٹ چھڑانے کی کوشش کرے۔ جو دوست اس بری عادت کو چھوڑیں۔ اور چھڑائیں۔ وہ اپنے [illegible]

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارتوں کے اعلانات

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

شاہجہانپور

جنرل سکرٹری حافظ سید مختار احمد صاحب
اسسٹنٹ " " حاجی عبدالقدیر صاحب
سکرٹری امور عامہ } قریشی نثار احمد صاحب
سکرٹری امور خارجہ }
سکرٹری تبلیغ چوہدری سردار خان صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت حافظ سخاوت علی صاحب
محاسب مولوی شرافت اللہ صاحب
سکرٹری مال حافظ عبدالجمیل صاحب

لاہور

سکرٹری مال . (تبادلہ) میاں محمد امیر صاحب
بجائے خواجہ جمال الدین صاحب

(ناظر اعلیٰ)

یہ رقوم کن مدات کی ہیں؟

آئندہ بلا تفصیل رقوم چندہ عام میں داخل ہو جایا کریں گی

بعض احباب نے رقوم بھیجی ہیں۔ لیکن ان کی تفصیل ہمراہ نہ آنے کی وجہ سے امانت بلا تفصیل میں پڑی ہوئی ہیں۔ لہذا مندرجہ ذیل احباب اپنے نام کے آگے کی رقم دیکھتے ہی دفتر محاسب صدر انجمن میں تفصیل بھیج دیں۔ تا ان مدات میں داخل کر دی جائیں۔ جن مدات کے لئے بھیجی گئی ہیں۔

نیز آئندہ کے لئے عہدہ داران جماعت و احباب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ ایسی رقوم جن کی تفصیل ہمراہ نہ آیا کرے گی۔ مجلس مشاورت ۱۹۳۴ء کے فیصلہ کے مطابق بعد انتظار تین ماہ چندہ عام میں داخل ہو جایا کریں گی۔ احباب خارجہ انجمن احمدیہ قادیان کو رقم بھیجتے وقت۔ اس کی تفصیل ضرور لکھ دیا کریں۔

اس وقت مندرجہ ذیل رقوم امانت بلا تفصیل میں پڑی ہوئی ہیں۔ ان کی تفصیل فوراً بھجوا دیں۔

تاریخ رقم موصولہ	نام فرستندہ رقم	رقم
۲۷ ۱/۳۴	اللہ دتا صاحب ممباسہ	۸۲-۲-۰
۲۹ ۱/۳۴	علی محمد صاحب گھیٹ پور ضلع ہوشیارپور	۱۰-۰-۰
۲ ۲/۳۴	عبدالصمد صاحب کشمیر	۴-۰-۰
۲۹ ۲/۳۴	محمد عبدالحفیظ صاحب کلکتہ	۱۳۸-۱۱-۳
۲۷ ۴/۳۴	میر محمد اسحٰق صاحب محبوب نگر	۲۷-۱۰-۰

تاریخ	نام	رقم
۲۷ ۲/۳۴	لطیف احمد صاحب پٹنہ	۱۰-۰-۰
۸ ۳/۳۴	محمد رفیع صاحب فیض آباد	۴-۰-۰
۱۷ ۳/۳۴	بشیر احمد صاحب دارالسلام	۵۷-۵-۰
۲۳ ۴/۳۴	والدہ برکات احمد صاحب دہلی	۱۰-۰-۰
۲۴ ۴/۳۴	ملک عزیز احمد صاحب بنوں	۱۰-۰-۰
۲۸ ۴/۳۴	علی بخش صاحب مریح ضلع جالندھر	۲۰-۸-۰
۲۸ ۵/۳۴	غلام حسین صاحب چک ۹۸	۲۰-۰-۰
۳۰ ۵/۳۴	برکت علی صاحب رکھ بالہ ضلع لاہور	۲-۰-۰
۲۱ ۶/۳۴	غلام نبی صاحب سرگودہا	۱۵۹-۰-۰
۲۳ ۶/۳۴	محمد افضل خان صاحب زنگون	۱۰۰-۰-۰
۲۳ ۶/۳۴	علی بخش صاحب مریح ضلع جالندھر	۳۳-۱۳-۶
۲۴ ۶/۳۴	شیخ بشیر احمد صاحب لاہور	۱۸۰-۰-۰

(ناظر بیت المال۔ قادیان)

ضلع ہوشیارپور و جالندھر کی جماعتیں توجہ فرمائیں

اس سال بھی ضلع ہوشیارپور و جالندھر کی جماعتوں کے بجٹ آمد کی تیاری میرے سپرد ہوئی ہے۔ سو اس اعلان کے ذریعہ تمام مقامی جماعتوں کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ جن جماعتوں کی طرف سے ابھی تک سال حال کا بجٹ آمد حسب ضابطہ تشخیص ہو کر مرکز میں نہیں پہنچا۔ انہیں چاہیئے۔ کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر مطبوعہ فارم پر جو اگر مقامی طور پر موجود نہ ہو۔ تو دفتر ناظر بیت المال قادیان سے مل سکتی ہے۔ اپنا بجٹ آمد تجویز کر کے بھجوا دیں۔ بجٹ ان شرائط کے مطابق صحیح صحیح تیار ہونا چاہیئے۔ جو فارم مطبوعہ میں درج ہیں۔ اور ہر فرد کی آمد صحیح صحیح درج کر کے اس کے مطابق شرح چندہ دکھائی جائے۔ ہاں اگر کوئی صاحب مطابق شرح چندہ نہ دیتے ہوں۔ اور اس پر انہیں اصرار ہو۔ تو ان کے متعلق خانہ کیفیت میں یہ نوٹ کر دیا جائے۔ کہ وہ مطابق شرح چندہ نہیں دیتے۔ بلکہ اس قدر رقم دیتے ہیں لیکن ساتھ ہی ان کے خاص حالات کے متعلق ان سے درخواستیں لے کر بجٹ فارم کے ساتھ بھیجدی جائیں تاجراء اور پیشہ وروں کی آمدنی اگر کسی اور طرح صحیح معلوم نہ ہو سکے۔ تو مطابق شرائط مطبوعہ قیاس کر کے درج کی جائے۔

اسی طرح حسب فیصلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سابقہ بقایا بھی بجٹ میں درج ہونا چاہیئے۔ جو افراد کسی وجہ سے مقامی جماعت میں چندہ نہ دیتے ہوں۔ بلکہ براہ راست مرکز میں بھجواتے ہوں۔ ان کا چندہ بھی بجٹ میں درج ہونا چاہیئے تاکہ مقامی جماعت کی کوئی آمد بجٹ میں درج ہونے سے رہ جائے

امید ہے۔ احباب ان شرائط کے مطابق اپنے اپنے بجٹ جلد تیار کر کے ارسال کر دیں گے۔ اگر کسی جماعت کی طرف سے بروقت بجٹ موصول نہ ہوا۔ تو خود اپنی طرف سے ان کا بجٹ مقرر کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دیا جائیگا۔ اور اس صورت میں ایسی جماعت کو شکایت کا حق نہ ہوگا۔ اسی طرح اگر کسی جماعت کے بجٹ کا کوئی حصہ مطابق شرح نہ ہوا۔ تو خود اپنی طرف سے اس کی درستی کر دی جائے گی۔ اور اس صورت میں بھی ایسی جماعت کو شکایت کا حق نہ ہوگا۔ پس جملہ جماعتیں پوری احتیاط سے بجٹ تیار کر کے ارسال فرمائیں۔

(میرزا بشیر احمد۔ جائنٹ ناظر بیت المال قادیان)

ضلع سیالکوٹ اور حلقہ جموں و پونچھ کی جماعتوں کی آمد کی تشخیص

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجھے ضلع سیالکوٹ اور حلقہ جموں و پونچھ کی جماعتوں کی آمد کی تشخیص کر کے بجٹ تیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس لئے میں مذکورہ بالا علاقہ کی انجمنوں کے امراء پریذیڈنٹوں۔ فنانشل سکرٹریوں۔ اور دیگر عہدہ داروں کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں۔ کہ وہ ۳۵-۱۹۳۴ء کی آمد کا بجٹ مطابق قواعد مکمل کر کے میرے نام ارسال فرمائیں۔ تاکہ بعد تکمیل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا جا سکے۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ مجھے یاددہانی کی ضرورت نہ پڑیگی۔ اور تمام متعلقہ عہدہ دار خود فرض شناسی کرتے ہوئے جلد از جلد یہ کام سرانجام دیں گے۔ میں سب انجمنوں کو بجٹ کے فارم بھجواتا ہوں۔ اور امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنا بجٹ مکمل کر کے روانہ کرینگی

اس کے علاوہ میں ہر انجمن کے لئے ایک ایک صاحب کو جو کسی پاس کی انجمن کے عہدہ دار ہونگے۔ مقرر کرتا ہوں۔ تاکہ وہ اس دوسری انجمن کا بجٹ تشخیص کریں۔ اس لئے مجھے سب احباب سے توقع ہے۔ کہ وہ ایسے مقرر کردہ اصحاب کی ضرور امداد فرمائیں گے۔ اور ان کو جو وہ معلوم کرنا چاہیں۔ مطلوبہ معلومات بہم پہنچائیں گے۔

(سید محمد اسحاق جائنٹ ناظر بیت المال۔ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم احباب و کارکنان انجمنہائے احمدیہ ضلع منٹگمری جھنگ و میانوالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ صاحبان کو بذریعہ اخبار الفضل معلوم ہو چکا ہے۔ کہ امسال بھی گذشتہ سال کی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تمام جماعتوں کے ۱۷ حلقے تجویز فرما کر ۱۷ جائنٹ ناظر بیت المال مقرر فرمائے ہیں۔ اور فرمایا ہے۔ کہ اپنے اپنے حلقہ کی جماعتوں کی صحیح تشخیص آمدنی وحصہ آمد وچندہ عام بابت معہ بقایا سال گذشتہ اگر نو مبائع ہوں۔ تو ان کی تشخیص بھی بلا کسی رعایت کے پوری باشرح کرائی جائے۔ چنانچہ ان تمام جماعتوں کے اسماء حلقہ جات ۱۲ جون ۱۹۳۴ء کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ چونکہ آپ لوگ بفضل خدا اس اہم ذمہ داری کو خوب سمجھتے ہیں۔ اور مجھے امید واثق ہے۔ کہ آپ اس فرض منصبی کو پورا کرنے کی کوشش میں ہوں گے۔ مگر آپ نے اپنی کارکردگی کی مجھے اطلاع نہیں دی۔ کہ اس قدر کام ہو چکا ہے اور فلاں تاریخ تک مکمل بجٹ آپ کو پہنچ جائے گا جس میں کسی قسم کی کمی نہ ہوگی۔ کیونکہ بعد میں بجٹ کی پڑتال کراتے وقت غلط ثابت ہوا۔ تو پھر دوبارہ تشخیص کرانے سے آپ کو تکلیف ہوگی۔

۲۶ جون ۱۹۳۴ء کے الفضل میں بطور ضمیمہ گوشوارہ سالگذشتہ از یکم مئی ۱۹۳۳ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۳۴ء ہر ایک جماعت کا بجٹ وصولی وبقایا مقامی جماعتوں میں بھیجا گیا ہے۔ آپ اپنے بجٹ ۳۵-۱۹۳۴ء کی صحیح تشخیص کر کے بقایا سال گذشتہ شامل کر کے ہفتہ عشرہ کے اندر اندر میرے نام ارسال فرمائیں۔ اور اعلان کے پڑھنے پر فوراً مجھے اطلاع دیں۔ کہ اس قدر تشخیص کا کام ہو چکا ہے۔ اور فلاں تاریخ تک مکمل بجٹ آپ کو پہنچ جائے گا۔ تاکہ میں اپنی ہفتہ واری رپورٹ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور عرض کر سکوں۔

اگر آپ نے کسی وجہ سے مجھے اطلاع دینے میں توقف کیا۔ تو پھر میں کسی اور طریق سے مکمل تشخیص کرالوں گا۔ اور یہ موقع آپ کے ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ بوقت تشخیص بجٹ فارم کی طبع شدہ ہدایات ضرور پڑھ لیں۔ اس کے علاوہ ذیل کی باتوں کو بوقت تشخیص مدنظر رکھیں۔

(۱) بجٹ فارم مطبوعہ کے مطابق خانہ پری صحت سے کی جائے۔

(۲) بقایا جس قدر بقایا داران کے ذمہ واجب الادا ہو۔ وہ پورا پورا خانہ بقایا داران میں درج کیا جائے۔

(۳) کسی صاحب کی تشخیص میں کسی قسم کی کمی ہرگز نہ کی جائے آمدنی پوری درج کر کے باشرح چندہ لگایا جائے۔ اگر کوئی صاحب کسی وجہ سے چندہ شرح سے کم دینا چاہے۔ تو وہ اپنی درخواست میں وجوہات کم ادا کرنے کے لکھ کر ہمراہ بجٹ بھیج دے۔ تاکہ وہ درخواست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر کے مطابق حکم عمل کیا جائے

(خاکسار) برکت علی شملوی جائنٹ ناظر بیت المال قادیان

جماعت احمدیہ لکھنؤ کا پانچواں عظیم الشان جلسہ

بتاریخ ۲۹-۳۰ ویکم جولائی ۱۹۳۴ء ۷½ بجے شام سے ۱۰½ بجے شب تک بمقام گنگا پرشاد میموریل ہال ہوتا رہا۔ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فیوض وبرکات کا قیامت تک کے لئے اجرا اس خیر وخوبی کے ساتھ بیان کیا۔ کہ مخالفین دنگ تھے۔ سب ایڈیٹر صاحب اخبار سرفراز مولوی صاحب سے ملاقات اور تبادلہ خیالات کی غرض سے قیام گاہ پر آئے۔ اور استفسار کیا۔ کہ مرزا صاحب کی خبر کتب سماویہ میں کہاں ہے۔ اس کے جواب میں مولوی صاحب نے ایک طویل تقریر کی۔

دوسری تقریر مولوی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل نے کی۔ اور فلما توفیتنی والی آیت سے حضرت مسیح کی وفات دلنشین پیرایہ میں ثابت کی۔

تیسری تقریر مولوی محمد سلیم صاحب نے کی۔ اور پبلک سے مطالبہ کیا۔ کہ اس چودھویں صدی کا مجدد کہاں ہے پھر فہرست مجددین کی پیش کی۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت ثابت کی۔

یکم جولائی ۱ بجے دن سے مستورات میں مولوی غلام رسول صاحب کا وعظ ہوا۔ خاکسار مرزا کبیر الدین احمد

کامیاب تفتیش

چند دن ہوئے مولوی عبدالرحمان صاحب جٹ مولوی فاضل کے ہاں نقب زنی ہوگئی۔ اور ان کے گھر کے دوکان کی بزازی جس کی قیمت کئی سو تھی۔ چور لے گئے۔ اس کی تفتیش مقامی چوکی کے انچارج چودہری محمد علی خاں صاحب ہیڈ کنسٹیبل نے معہ دوسرے کنسٹیبلان ارشاد علی صاحب وغیرہ شروع کی۔ اور شیخ محمد اکرام صاحب تاجر قادیان نے اس تفتیش میں سرگرم امداد دی جب

جماعت احمدیہ یادگیر کا جلسہ سالانہ

خدا کے فضل سے ہمیں امسال بھی جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ چنانچہ ۱۰-۱۱ ربیع الاول ۹½ بجے سے ایک بجے شب تک بسرپرستی عالی جناب سیٹھ شیخ حسن صاحب احمدی ان کے وسیع کارخانہ میں جماعت احمدیہ یادگیر کا ۲۶واں سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ اور نیز انجمن انصار اللہ یادگیر کا پہلا سالانہ جلسہ میلاد النبی کیا گیا۔ پہلے دن مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے صداقت مسیح موعودؑ پر ایک مبسوط اور مفصل تقریر فرمائی۔ اس کے بعد جناب مولوی سید بشارت احمد صاحب وکیل ایڈوکیٹ دکن نے تقریر فرمائی۔ دوسرے دن میلاد النبی کے جلسہ میں ۱۵ بچوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت۔ احسانات۔ خصائل کے مختلف پہلوؤں پر برجستہ تقریریں کیں۔ علاوہ ان بچوں کی تقاریر کے مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے تبلیغی تجارب پر اور جناب مولوی سید بشارت احمد صاحب نے آنحضرتؐ کی فضیلت دیگر انبیاء کے موضوع پر تقریریں کیں۔ ہر دو جلسوں میں جماعت کی طرف سے نہایت معقول انتظام تھا۔ جماعت کے انصار اللہ باقاعدہ اپنے اپنے سبز بیجزوں سے استقبال اور دیگر فرائض جلسہ کی ادائیگی میں متعین کئے گئے تھے

احراریوں نے کیا کہا تھا

الفضل مورخہ یکم جولائی میں احراریوں کی دھوکہ بازی کے متعلق جو نوٹ شائع ہوا ہے۔ اس میں دو واقعات کی تعیین میں غلطی ہوگئی ہے۔ جس کی ذیل میں اصلاح کی جاتی ہے۔ مقامی چوکی کے انچارج محمد علی خان صاحب ہیڈ کنسٹیبل کے متعلق جو یہ لکھا گیا ہے۔ کہ "یہ وہی کنسٹیبل صاحب ہیں جن کے متعلق ۱۶ اپریل کے جمعہ کے لیکچر میں بیان کیا گیا تھا۔ کہ قمر خلافت میں ایک سازش میں شامل ہوئے ہیں۔ جو مولوی عنایت اللہ صاحب جیسے عظیم الشان انسان کے قتل کے لئے کی گئی ہے۔" یہ صحیح نہیں۔ یہ بیان سے پہلے انچارج کے متعلق کہا گیا تھا۔ اور اس وقت کہا گیا تھا۔ جب اس کے تبدیل ہو جانے کی اطلاع احراریوں کو پہنچ چکی تھی۔ اس طرح انہوں نے اس وقت بھی یہ ظاہر کرنا چاہا تھا۔ کہ ان کی طرف سے جو خلاف آواز اٹھائی گئی ہے۔ اس پر تبدیلی ہوئی ہے۔ دوسرے مولوی عبدالغفار صاحب نے اپنی تقریر میں یہ نہیں کہا تھا۔ کہ "احراری لیڈروں کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے سلطان پور میں ۳۰ مسلمان شہید ہوگئے"۔ بلکہ احراریوں کے کارنامے بیان کرتے ہوئے یہ کہا تھا۔ کہ یہ وہی لفنگے ہیں۔ جنہوں نے ۳ ماہ کے اندر حکومت کشمیر کو ناک چنے چبوا دیئے تھے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ لفنگے ہی ہیں۔ جن کے حکم سے ۲۲ ہزار مسلمان جیلوں کے اندر مرجانے کے لئے تیار ہیں۔ یہ سلطان پور کے متعلق ہو۔ یا کشمیر کے متعلق بات ایک ہی ہے۔ کہ فتنہ وفساد پھیلانا احراریوں کا کام ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نمبر ۱۲۶الف۔ منکہ مسعودہ خاتون زوجہ منشی احسان اللہ چودہری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۶ء ساکن دھوگرام ڈاکخانہ اکھورہ تحصیل برہمن بڑیہ ضلع ٹپرہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ ۱۵/۱/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری وفات کے وقت جس قدر میرا متروکہ ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی اس وصیت کی مد میں اپنی جائداد کا کوئی حصہ یا اس کی قیمت صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کردوں۔ تو اس قدر حصہ میری وصیت میں ادا شدہ شمار ہوگا۔ اور میرے متروکہ کے حصہ وصیت میں سے منہا کردیا جاوے گا۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ ابھی میرے خاوند صاحب منشی احسان اللہ صاحب چوہدری کے ذمہ واجب ہے۔ میری جائداد جس کی مالیت اس وقت تخمیناً ایک ہزار روپیہ ہے۔ العبد:۔ مسعودہ خاتون۔ گواہ شد:۔ منشی احسان اللہ چوہدری دستخط انگریزی۔

گواہ شد:۔ ظل الرحمٰن مہتمم تبلیغ صوبہ بنگال

نمبر ۹۸۰۹الف:۔ منکہ امتہ الحفیظ بیگم ولد محمد اسمٰعیل زوجہ محمد رفیق قوم ہند۔ پیشہ لوہار عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ ۲۲/۱۲/۳۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری موجودہ جائداد بصورت زیور ہے۔ جس کی قیمت مبلغ دو سو روپیہ ہے۔ جو میرے پاس ہے۔ اس کے علاوہ مبلغ سات سو روپیہ مہر کا ہے۔ جو میرے پاس موجود ہے۔ یہ کل رقم مبلغ نو سو روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ مبلغ ۹۰ روپیہ بابت وصیت ادا کردئے ہیں۔ العبد:۔ بقلم خود امتہ الحفیظ بیگم

گواہ شد:۔ نور حسین کوٹلی لوہاراں مغربی حال ملازم آبادان اینگلو پرشین کمپنی آئل۔ گواہ شد:۔ مرزا برکت علی امیر جماعت احمدیہ آبادان ملک ایران حال قادیان دارالامان۔

گواہ شد:۔ محمد رفیق ساکن کوٹلی لوہاراں جنوبی حال ملازم آبادان جنرل سکرٹری۔

نمبر ۲۱۰۰الف:۔ منکہ محمد رفیق ولد احمد قوم سنڈل لوہارا عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۲۲ دسمبر ۱۹۲۱ء ساکن کوٹلی لوہاراں مغربی ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ ۲۲/۱۱/۳۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائداد جدی ہے۔ جو بصورت زمین ومکانات ہیں۔ جن کی قیمت تخمیناً چار ہزار روپیہ ہے اور اس میں میرے بڑے بھائی کے لڑکے شریک ہیں جس وقت اس کی تقسیم ہوگی۔ اور جو حصہ مجھے ملیگا۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کردیا جائیگا۔ اس کے علاوہ میرے پاس مبلغ تین صد روپیہ نقد بھی ہے۔ لیکن میرا گذارہ جائداد پر نہیں ہے۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت مبلغ ۲۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہوسکے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ اس جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کردیا جائیگا

العبد:۔ محمد رفیق بقلم خود ساکن کوٹلی لوہاراں مغربی ضلع سیالکوٹ حال ملازم آبادان۔ اینگلو پرشین آئل کمپنی

گواہ شد:۔ نور حسین سکنہ کوٹلی لوہاراں مغربی ضلع سیالکوٹ حال ملازم آبادان اینگلو پرشین آئل کمپنی۔ گواہ شد:۔ مرزا برکت علی امیر جماعت احمدیہ آبادان ایران سکنہ قادیان

نمبر ۳۶۱۲الف:۔ میرو صاحبہ زوجہ خواجہ خان قوم راجپوت پیشہ زمیندار عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء سکنہ کاٹھ گڑھ ڈاکخانہ خاص تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ ۳۰/۱۱/۳۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ میری موجودہ جائداد زیور اور حق مہر پچھتر روپیہ ہے جس پر میرا گذارہ نہیں ہے۔ میرا گذارہ میری اولاد بچوں کے ذمہ ہے والسلام ۳۰/۱۱/۳۳۔ بقلم سید محمد علی شاہ انسپکٹر

العبد:۔ میرو صاحبہ زوجہ خواجہ خان مرحوم نشان انگوٹھا دایاں

گواہ شد:۔ عبدالمنان جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ کاٹھ گڑھ

گواہ شد:۔ مارشہ عطاء اللہ پسر موصیہ بقلم خود۔

گواہ شد:۔ عبدالعزیز خان پسر موصیہ بقلم خود۔

ضلع لائل پور کے مدرسین تکلیف میں

عرصہ تین چار ماہ سے ضلع لائل پور کے دیہاتی مدرسین کو تنخواہیں نہیں ملیں۔ جو مدرس کسی دوسری جگہ کے باشندے ہیں انہیں قرض ملنا بھی مشکل ہے۔ اس وجہ سے بہت تکلیف میں ہیں۔ ذمہ دار حکام توجہ فرمائیں۔

ستاور تیل

صحت قائم رکھنے کے واسطے تیل کی مالش ایک نہایت ضروری عمل ہے ایک جگہ تو یہاں تک لکھا ہے کہ تیل کی مالش میں گھی سے ۸ گنا زیادہ طاقت ہے یعنی اگر کوئی شخص صرف ۲ تولہ تیل بھی بذریعہ مالش جسم میں کھپا دیوے تو اس کا اثر ۱۶ تولہ گھی کھانے کے برابر ہے۔ تیل مالش کے واسطے تلوں کا بہت اچھا ہے اور بھی طاقت بڑھ جاتی ہے اگر اس تیل کو سدھ کرلیا جاوے۔ ستاور تیل کے نام سے ایک تیل شارنگھ دھر میں لکھا ہے جس میں تازہ ستاور کا رس بہت سا پڑتا ہے اور ساتھ ہی ۲۸ اور مقوی ادویات پڑتی ہیں۔ یہ تیل بڑے مالش ہم نے تیار کردایا ہے۔ اس کی تعریف میں وہاں یوں لکھا ہے۔ اس تیل کی مالش کرتے رہنے سے مرد کی طاقت بڑھتی ہے۔ عورت مالش کرے۔ تو وہ قابل اولاد ہوتی ہے۔ نیز کئی امراض بھی اس سے دور ہوتی ہیں۔ جیساکہ درد اعضاء۔ درد سر۔ پانڈو روگ (کمی خون۔ انیمیا) دبلاپن۔ جکڑاؤ۔ وغیرہ وات کی امراض۔ پرمیہہ۔ رکت پت۔ وات رکت (جلن داد) اور عورتوں میں زیادتی حیض وغیرہ۔

ہماری رائے ہے۔ کہ جو تھوڑا خرچ کرسکتے ہوں۔ وہ معمولی تیل کی بجائے اس کی مالش کیا کریں۔ قیمت اس کی آٹھ اونس کی بوتل صرف ڈیڑھ روپیہ رکھی ہے۔

۲ اونس کی بوتل کے صرف سات آنے (۷ آنے) ہیں۔

ادویہ منیجر امرت دھارا ۹۳ لاہور کے پتہ سے منگوائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ککرے! ککرے! ککرے!!!

آنکھوں کے لئے کیا ہی تباہ کن مرض ہے۔ اس سے آنکھوں میں کجلی کی تکلیف رہتی ہے۔ روشنی میں آنکھیں بخوبی کھل نہیں سکتیں۔ نظر آہستہ آہستہ مفقود ہوتی جاتی ہے۔ غرضیکہ اس مرض سے مریض سخت تکلیف میں ہوتا ہے۔ یہ مرض اگر ایکدفعہ جڑ پکڑ جائے۔ تو ہٹنے کا نام نہیں لیتا۔ اور اکثر اوقات اپریشن تک نوبت آجاتی ہے۔ پس اس مرض کا جہاں تک ہوسکے۔ بہت جلدی علاج کرانا چاہئے۔ سب سے بڑھکر اس مرض کیلئے علاج سرمہ نورانی ہے۔ ککرے نئے ہوں یا پرانے۔ سرمہ نورانی کے استعمال سے بہت جلدی دور ہوجاتے ہیں۔ اگر فائدہ نہ ہو۔ تو حلفیہ تحریر آنے پر قیمت واپس کردیجائیگی۔ ضرور آزمائش کیجئے۔ اور اس بیش بہا تحفہ سے فائدہ اٹھائیے سرمہ نورانی کا روزانہ استعمال نظر کو تیز کرتا ہے اور جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ علاوہ پیکنگ و محصولڈاک ۱؍ کا ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت طلب فرمائیے

دلکشا منجن

دانتوں اور مسوڑوں کی جملہ امراض کیلئے واحد منجن ہے۔ اس سے پائیوریا جیسا موذی مرض بھی جڑ سے اکھڑ جاتا ہے لیکن استقلال کے ساتھ استعمال کرنا شرط ہے قیمت فی شیشی ۸؍

دلکشا ہیر آئل

بالوں کیلئے از بس بہترین تیل ثابت ہوچکا ہے۔ قیمت فی شیشی ۴ اونس ایکروپیہ ۱۹ اونس کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک ۴ اونس والی دو شیشیاں ایک ہی شیشی جتنے محصولڈاک میں جاسکتی ہیں۔ اس کا ضرور لحاظ رکھا کریں۔

کنارسی روس

عورتوں اور مردوں کی مخصوص بیماریوں کے لئے لاثانی ہے قیمت فی شیشی ۱۲ تین شیشی ۲ تفصیل کے لئے کارخانہ کی مکمل فہرست ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمائیے۔ نوٹ:۔ آرڈر دیتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

دلکشا پرفیومری کمپنی قادیان

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

بے اولادوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ

جن کے بچے چھوٹی ہی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گرجاتا ہو اس مرض کو عوام اٹھرا کہتے ہیں۔ طبیب لوگ اسقاط حمل اور ڈاکٹر صاحبان مس کیرج کہتے ہیں یہ نہایت ہی موذی بیماری ہے۔ اس سے ہزاروں گھر بے اولاد کر گئے۔ جو ہمیشہ نونہال بچوں کی آرزو میں غم و مصیبت میں مبتلا رہتے ہیں۔ مولا کریم ہر ایک کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھے۔ آمین اس بیماری کا مجرب علاج مالک دواخانہ رحمانی نے استادی المکرم حضرت نورالدین رضی شاہی طبیب سے سیکھا ہے۔ اور حضور ہی کے حکم سے ۱۹۱۰ء سے پبلک میں شائع کیا۔ اور احتیاطی رنگ میں گورنمنٹ آف انڈیا سے اپنے دواخانہ کے لئے رجسٹرڈ کرایا ہے۔ تاکہ پبلک کسی اور کے دھوکہ میں نہ پھنس جائے۔ محافظ اٹھرا گولیاں مولانا استادی المکرم نورالدین رضی شاہی طبیب کا مجرب نسخہ ہے یہ نسخہ نہ کوئی اور شخص بنا سکتا ہے۔ اور نہ ہی فروخت کرسکتا ہے۔ ہوشیار رہیں۔ صرف دواخانہ ہذا کے لئے رجسٹرڈ ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا ہزاروں گھر صاحب اولاد ہوچکے ہیں حب اٹھرا کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر مایوس والدین کے لئے دل کی ٹھنڈک ہوتا ہے۔ منگوا کر استعمال کرا کر قدرت خدا کا زندہ کرشمہ دیکھئے۔ مشک آنست کہ خود ببوید۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک ۱۱ تولہ یکدم منگوانے پر للعہ روپیہ علاوہ محصولڈاک نوٹ:۔ اس دواخانہ کے سرپرست اور نگران حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب ہیں۔ لہذا تمام ادویہ صحیح اور کامل اور پوری احتیاط سے اور خاص طبی طریق سے تیار کی جاتی ہیں۔ **عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان۔ پنجاب**

دوا لیجئے۔ دعا کیجئے

علاج ہومیوپیتھک میں اللہ تعالٰے نے مخلوق کے لئے بے انتہا فوائد رکھے ہیں۔ قلیل دوا زیادہ فائدہ۔ روپیوں کا کام پیسوں۔ سالوں کا کام دنوں اور گھنٹوں میں ان ہی دواؤں سے ہوتا ہے۔ سینکڑوں ڈاکٹروں کی مجربات ہزاروں بار تجربہ شدہ۔ کھانے میں مزیدار زود اثر۔ بیفرر بیماری کو جڑ سے کاٹنے والی۔ چیر پھاڑ کی تکلیف سے بچانیوالی۔ دنیا میں مقبول۔ مایوس العلاج بفضل خدا صحت یاب ہوئے ہیں۔ آپ بھی استعمال کرائیں تو انشاءاللہ سریع التاثیر پائیں گے کوئی تکلیف ہو۔ کیسا ہی مرض ہو۔ پوری کیفیت لکھئے۔ شافی خدا ہے۔ امراض مخصوصہ مردان کے لئے بہترین ادویات موجود ہیں۔ خونی و بادی بواسیر ۱۲ دمہ ۱۲ کنٹھ مالا ۱۲ ناسور عہ گنٹھیا ۱۲ بچوں کا باد گولہ ۱۲ یرقان ۱۲ تلی ۱۲ سیلان الرحم ۱۲ مرگی ۱۲ ذیابیطس ۱۲ دق ۱۲ سفید داغ عہ مرض سوکھا عہ جریان عہ۔ دیرینہ پیچیدہ گندہ امراض فی ہفتہ عہ۔ مقویات فی شیشی عہ

پتہ:۔ ایم۔ ایچ۔ احمدی ہومیوپیتھ چتوڑ گڈھ میواڑ

مشینری اور آلات زراعت

نئے اور ترقی یافتہ نمونوں کے مطابق ساختہ۔ آہنی رہٹ۔ ہل۔ بیل چکی۔ یعنی خراس چارہ کترنے کی مشینیں۔ فلور ملز۔ چرائی کی مشینیں۔ قیمہ۔ بادام روغن اور سیویاں بنانے کی بے نظیر مشینیں وغیرہ ارزاں ترین قیمتوں پر خرید کرنے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب فرمائیے۔ **ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیرز بٹالہ۔ پنجاب**

اکسیر تسہیل ولادت

بچہ کی پیدائش کو آسان کردینے والی دنیا بھر میں ایک ہی مجرب المجرب دوا ہے۔ جس کے بروقت استعمال سے وہ نازک اور دل ہلا دینے والی مشکل گھڑیاں بفضل خدا آسان ہوجاتی ہیں۔ بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بعد ولادت کے درد بھی زچہ کو نہیں ہوتے۔ قیمت مع محصول عا مرف۔ **مینجر شفاخانہ دلپذیر سلانوالی ضلع سرگودہا**

ضرورت ہے

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ (گورنمنٹ ریکگنائیزڈ) کے لئے ہر قابلیت کے طلباء جو بجلی کا کام سیکھنا چاہیں۔ کورس ایک سال پراکٹس مفت

مینجر

سرمہ نسخہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے والد صاحب کا نسخہ بتایا تھا۔ جو آنکھوں کی بیماریوں کے لئے بہت مفید ہے۔ تصدیق۔ میں نے خود یہ سرمہ استعمال کیا۔ ضعف بصارت کے لئے بہت مفید پایا۔ امام الدین ابو الکمل۔ قیمت ایکروپیہ فی تولہ نمونہ ۲ر کے ٹکٹ پر مفت

بابا محمد حسن از قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

شملہ سے ۶ جولائی کی اطلاع کے مطابق ہوم ڈیپارٹمنٹ نے ایک قرارداد شائع کی ہے۔ جس میں ملک ملازمتوں میں اقلیتوں اور خاص کر مسلمانوں کی نمائندگی کا فیصلہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے۔ کہ جو اسامیاں براہ راست بھرتی کے ذریعہ ہندوستانیوں کے لئے وقف ہوں گی۔ ان کا ۲۵ فی صدی حصہ مسلمانوں کے لئے محفوظ رہیگا۔ اور ۸½ حصہ باقی اقلیتوں کو دیا جائیگا۔ اگر یہ اسامیاں بذریعہ مقابلہ پر کی گئیں۔ اور مسلمان یا دیگر اقلیتیں متذکرہ صدر تناسب حاصل نہ کرسکیں تو اس تناسب کو بذریعہ نامزدگی پر کیا جائیگا۔ اینگلو انڈینوں کے لئے ۹ فی صدی حصہ کی سفارش کی گئی ہے۔

اجمیر میں ۵ جولائی کو گاندھی جی کی تقریر سننے کے لئے ایک ہجوم اکٹھا ہوا۔ جہاں سناتنیوں اور تغیر پسندوں میں ہنگامہ ہوگیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سناتنیوں کا ایک گروہ پنڈت مول ناتھ کی قیادت میں سیاہ جھنڈے لئے مظاہرہ کرنے کے لئے جلسہ گاہ میں پہنچا۔ جہاں تغیر پسندوں کے ساتھ اس کا تصادم ہوگیا۔ اور پنڈت مول ناتھ کو سر پر زخم آئے۔ پنڈت مذکور نے اسی جلسہ گاہ میں گاندھی جی کی موجودگی میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ چھوت چھات کی مخالفت تحریک مذہب کے خلاف ہے اس کا لازمی طور پر نتیجہ کشت و خون ہوگا۔ گاندھی جی نے اپنے والنٹیرز کی طرف سے تشدد رونما ہونے پر کفارہ ادا کرنے کا اعلان کیا۔ مگر کفارہ کی نوعیت کے متعلق لاعلمی ظاہر کی۔

لاہور سے ۵ جولائی کی اطلاع ہے کہ آئندہ انتخابات اسمبلی کی غرض سے پنجاب کے مختلف حلقہ ہائے انتخاب کے ووٹروں کی فہرستیں ماہ جولائی کے تیسرے ہفتہ میں شائع ہو جائیں گی۔ حسب دستور فہرستیں شائع ہونے پر عام افراد کو فہرستوں کی غلطیوں اور خامیوں پر اعتراض کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ پھر آخری فہرستیں ستمبر کے اختتام پر شائع ہوں گی۔

ڈیرہ اسمٰعیلخاں سے ۶ جولائی کی اطلاع ہے کہ مسٹر جان بیک رابرٹس جو ایک امریکن ہیں۔ بچہ سقہ کا خزانہ دریافت کرنے کے لئے کابل آرہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بچہ سقہ نے اپنے چند روزہ دور حکومت میں افغانی خزانہ کے زر و جواہر اور بیش قیمت موتیوں کو ایک غار میں دفن کر دیا تھا۔ اس کا سراغ لگانے کے لئے اب تک جتنی کوششیں کی گئیں وہ سب رائگاں ثابت ہوئیں۔

حکومت آسٹریلیا کے محکمۂ مالیات کی رپورٹ بابت سال ۱۹۳۳ء مختتمہ ۳۰ جون مظہر ہے۔ کہ بجٹ میں ۱۱ لاکھ ۷۶ ہزار پونڈ کے خسارہ کا جو اندیشہ تھا وہ نہیں رہا بلکہ اسکی بجائے ۱۳ لاکھ ۲ ہزار پونڈ کی بچت ہوئی۔

افغانستان کے متعلق ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہاں کے افراد تعلیمی معاملات میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں۔ غزنی اور اس کے مضافات میں متعدد پرائیویٹ سکول کھولے جا چکے ہیں اور امید کی جاتی ہے۔ کہ دیگر شہروں میں بھی اس کی تقلید کی جائے گی۔ سوار فوج اور توپ خانہ کے افسروں کی تعلیم کے لئے بھی حال ہی میں دو سکول مزار شریف سمت شمالی میں کھولے گئے ہیں۔

پشاور سے ۵ جولائی کی اطلاع ہے کہ شمالی افغانستان کے سیلاب کے متعلق مزید اطلاع یہ ملی ہے کہ بہت سے افراد اور مویشی اس سیلاب کی نذر ہو گئے نیز بہت سے آدمی چٹانوں کے گرنے سے ہلاک ہو گئے۔

بلدیہ ملتان نے اپنے حال کے ایک اجلاس میں یہ قرارداد منظور کی ہے۔ کہ سینماؤں کے لائسنس داروں کو انتباہ کیا جائے۔ کہ وہ سٹیج پر رنڈیوں کے غیر اخلاقی ناچ کا اہتمام نہ کریں۔ کیونکہ نوجوانوں کے اخلاق پر اس کا بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اور اگر ایسا کیا گیا تو ان کے لائسنس ضبط کر لئے جائیں گے۔ کیونکہ قانون بلدیہ کی دفعہ ۱۲۲ کے ماتحت سٹیج پر صرف احتساب شدہ فلمیں دکھائی جا سکتی ہیں۔ بلدیہ لدھیانہ نے بھی رقص کے خلاف اس قسم کا فیصلہ کیا ہے۔ جو نہایت مبارک امر ہے

انڈین آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس ۔ ملٹری اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ اور انڈین ریلوے اکاؤنٹس سروس کا امتحان مقابلہ لاہور سے ۵ جولائی کی اطلاع کے مطابق دہلی میں ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء سے شروع ہوگا۔ پنجاب سے جو امیدوار اس امتحان میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ وہ صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب لاہور کی خدمت میں مجوزہ فارم پر درخواستیں بھیجیں۔ اگر وہ سرکاری ملازم ہوں تو درخواستیں اپنے محکمہ کے افسر اعلیٰ کی معرفت اور بصورت دیگر اپنے ضلع کے ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے ارسال کرنی چاہئیں قواعد متعلقہ کی نقول اور درخواستوں کے نمونے صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب لاہور کے دفتر سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

بمبئی سے ۴ جولائی کی اطلاع ہے۔ کہ چونکہ فرقہ وارانہ فیصلہ کے متعلق کانگرس کے پارلیمنٹری بورڈ میں جو اختلاف رونما ہوا تھا۔ وہ ہنوز دور نہیں ہو سکا۔ اس لئے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر اینے نے پارلیمنٹری بورڈ سے پھر استعفیٰ دیدیا ہے اور وہ اسے واپس لینے کو تیار نہیں۔ پنڈت مالویہ کے متعلق بھی یہی بیان کیا جاتا ہے

بوہرہ قوم کے قائد ملا طاہر سیف الدین بغداد کی ایک اطلاع کے مطابق کربلا اور عراق کے دیگر مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف لنڈن کا نامہ نگار ۴ جولائی کی اطلاع کے مطابق لکھتا ہے۔ کہ جرمنی میں بہت کچھ خون ریزی ہو چکی ہے۔ لیکن انسانی خون کے چھینٹے ابھی تک آتش بغاوت کو فرو نہیں کر سکے۔ نامہ نگار مذکور یہ بھی لکھتا ہے کہ ہر ہٹلر نے فیصلہ کیا ہے کہ جرمنی میں از سر نو بادشاہت قائم کی جائے

پیرس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سرحدات کو مستحکم کرنے کے لئے حکومت فرانس نے تیس ہزار مخصوص سپاہ عنقریب بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فوجی کمیشن نے بھی اس تجویز پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔

الہ آباد سے ۴ جولائی کی اطلاع کے مطابق اخبار "فارورڈ" کا لنڈنی نامہ نگار لکھتا ہے کہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ جو حکومت کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہے اکتوبر کے مہینہ میں شائع ہوگی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت اسی سال انڈیا بل کو پارلیمنٹ میں پاس کرانا چاہتی ہے

گاندھی جی نے دہلی سے ۵ جولائی کی اطلاع کے مطابق ایک شخص کے استفسار کے جواب میں لکھا ہے کہ انتخاب اسمبلی کے سلسلہ میں امیدواروں اور رائے دہندوں کو لازم ہوگا۔ کہ وہ کھدر پہنیں ورنہ انہیں رائے دینے کا استحقاق نہیں ہوگا۔

مولوی محمد عصمت اللہ صاحب مبلغ غیر مبایعین کے متعلق افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ ۲۹ جولائی کو بعارضہ تپ محرقہ نیشنل سینی ٹوریم ساطی میں انتقال کر گئے۔

امرتسر میں گذشتہ سیرت النبیؐ کے جلسہ کے موقعہ پر بعض غیر احمدی مولویوں نے جو فساد کیا تھا۔ اس میں پولیس نے ۱۶ آدمیوں کا چالان کیا تھا۔ جن میں سے ۱۵ سزایاب ہوئے اپیل میں سشن جج نے سزا بحال رکھی۔ لیکن سزا اتنی ہی کافی سمجھی جتنی وہ بھگت چکے تھے۔ اور ان سے نیک چلنی کی ضمانت

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی